WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعتہ المبارک
20 فروری 2026
FRIDAY
20 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 آسٹریلیا کی مہم انتہائی ناقص تھی: رکی پونٹنگ اپنی ٹیم پر برس پڑے

صفحہ 08 دوحہ اوپن: کوارٹر فائنل میں الکاراز کا کھاچانوف سے مقابلہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 43 | جلد: 16

لیفٹننٹ گورنر کے ہاتھوں پروفیسر اشوک کول کی کتاب ''کشمیر نیٹیویٹی ریگینڈ'' کی رسم اجرائی

کشمیری پنڈتوں کی وقار اور سلامتی کے ساتھ واپسی وزیر اعظم مودی کا عزم

سال 2019 میں دفعہ 370 کے خاتمہ سے جموں وکشمیر کو مکمل طور پر مربوط کیا گیا/منوج سنہا

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // کشمیری پنڈتوں کی پورے وقار اور سلامتی کے ساتھ واپسی وزیر اعظم نریندر مودی کا عزم ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر سال 2019 کے بعد سے ایک گہری تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے خوابوں اور تقدیر کو تباہ کرنے کے لئے مخالف کی مذموم سازش کو فیصلہ کن طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے پروفیسر

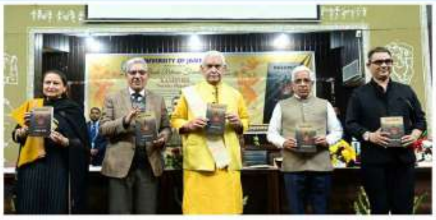

اشوک کول کی کتاب ''کشمیر-نیٹیویٹی ریگینڈ'' کا اجرا کیا اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ کتاب کشمیری پنڈت کے اخراج کی کھوج کرتی ہے اور ان تاریک وقتوں کی دہشت اور آبائی جڑوں سے مٹ جانے کی دیرپا تباہی کو پکڑتی ہے۔ انہوں نے کہا ''میں کشمیری پنڈت کمیونٹی کے ناقابل تسخیر جذبے کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہر بے گھر خاندان نے اپنے اندر کشمیر کا زندہ انگارہ اٹھایا۔ جدو جہد اور مصیبت/102

جھیل ولر کی حیثیت بحال کرنے اور ماحولیات کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے حکومت وعدہ بند

/وزات جنگلات وماحولیات

سرینگر// 19 فروری // اے پی آئی // جھیل ولر کو ماحولیاتی کی آلودگی سے بچانے کیلئے کارگر اقدامات اٹھانے کا عندیہ دیتے ہوئے سرکار نے کہا کہ آبی پناہ گاہ کے ارد گرد ایک لاکھ 35 ہزار بید کے درخت کاٹے گئے جبکہ ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کیلئے کیچمنٹ ایریا میں 19 لاکھ سے زیادہ پودے لگائے گئے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سوپور حلقے کے ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار کی جانب سے جھیل ولر کو بچانے اور ولر پروجیکٹ کو عملانے کے سلسلے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں سرکار نے ایوان کو اس بات سے آگاہ کیا/101

ماہ رمضان کے مقدس مہینے کی شروعات

وزیر اعظم،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹننٹ گورنر اور

دیگر سیاسی رہنماؤں نے عوام کو مبارک باد

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // رمضان کے مقدس مہینے کی شروعات پر وزیر اعظم نریندر مودی، جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر سیاسی رہنماؤں نے عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا ''جیسے ہی رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہوا ہے۔ یہ ہمارے معاشرے میں امن اور ہم آہنگی لائے۔ یہ مقدس مہینہ عکاسی، شکر گزاری اور عقیدت کا مظہر ہے، جو ہمیں ہمدردی، مہربانی اور خدمت کی اقدار کی یاد دلاتا ہے''۔ رمضان مبارک۔ اسی دوران لوک سبھا کے قائد حزب اختلاف راہول گاندھی اور کانگریس مرب ارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی رمضان کی مبارکباد دی۔ راہول گاندھی نے ایکس پر لکھا ''رمضان مبارک! خدا کرے کہ یہ مقدس مہینہ آپ کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے اور آپ کے دل میں سکون لائے''۔ ادھر پرینکا گاندھی نے ایکس پر کہا ''آپ سب کو رحمتوں اور برکتوں کے مقدس مہینے، رمضان کی دلی مبارکباد۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ یہ مقدس مہینہ آپ سب کی زندگیوں میں خوشیاں، خوشحالی اور امن لائے''۔ ادھر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے/103

حکومت جموں وکشمیر نے جے اینڈ کے ایس سی آر ڈی بینک کی

لیویڈیشن کا آغاز کر دیا اور جمع کنندگان کے مفادات کے تحفظ کی یقین دہانی کی۔ جاوید ڈار

جموں//اتفو//وزیر برائے امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ جے اینڈ کے سٹیٹ کوآپریٹو ایگری کلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینک لمیٹڈ (جے اینڈ کے ایس سی اے آر ڈی) جو 1962 میں جموں وکشمیر کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1960 کے تحت قائم کیا گیا تھا بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہے اور اس لئے ریزو بینک آف انڈیا دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں اراکین اسمبلی راجیو کمار

بھگت، وکرم رندھاوا، سرجیت سنگھ سلاتھیہ اور وجے کمار کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک مشترکہ سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ اس وقت بینک یونین ٹیریٹری حکومت کے کنٹرول میں ہے جو رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز (آر سی ایس) اور محکمہ کوآپریٹیوز کے ذریعے اس کی نگرانی کر رہی ہے۔ وزیر جاوید ڈار نے مزید بتایا کہ بینک کو دیوالیہ قرار نہیں دیا گیا ہے اور حکومت نے طویل مالی اور آپریشنل پریشانی کی وجہ سے جموں وکشمیر کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1989 کی دفعات کے مطابق لیکویڈیشن کا عمل شروع کیا ہے۔ اُنہوں نے وضاحت کی کہ بینک کی مالی مشکلات بتدریج جمع شدہ نقصانات، کمزور گورننس اور اندرونی کنٹرول کے نظام، قرضوں کی ناقص وصولی اور نقدی کی قلت کے باعث پیدا ہوئیں۔ اُنہوں نے کہا کہ نیشنل بینک/106

فروری کے آخر تک بڑی موسمی سرگرمی کا امکان نہیں

میدانی علاقوں اور پہاڑی مقامات پر دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

سرینگر// 19 فروری // وی او آئی // محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جموں و کشمیر میں فروری کے آخر تک موسم زیادہ تر خشک اور مستحکم رہے گا اور کسی بڑی موسمی سرگرمی کا امکان نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ڈائریکٹر محکمہ موسمیات مختار احمد نے بتایا کہ آئندہ دنوں میں یونین ٹیریٹری کے بیشتر حصوں میں خشک موسم برقرار رہے گا۔/105

مصنوعی ذہانت انسانی تاریخ میں تبدیلی لانے والے باب کی نشاند

ہندوستان AI میں خوش قسمتی اور کل کا بلیو پرنٹ دیکھتا ہے

ہمیں AI کو کھلا آسمان دینا ہے، لیکن ساتھ ہی ہمیں لگام اپنے ہاتھ میں رکھنا ہے

ہندوستان نہ صرف ٹیکنالوجی بناتا ہے بلکہ اسے بے مثال رفتار سے اپناتا ہے/وزیر اعظم مودی

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو جمہوری بنانے اور اسے شمولیت اور بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ بنانے کی حمایت کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ انسانوں کو محض ڈیٹا پوائنٹس نہیں بننا چاہئے یا خام مال تک محدود نہیں ہونا چاہئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق انڈیا AI امپیکٹ سمٹ سے خطاب کرتے

ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت انسانی تاریخ میں ایک تبدیلی لانے والے باب کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا ''ہمیں AI کو کھلا آسمان دینا ہے، لیکن ساتھ ہی ہمیں لگام اپنے ہاتھ میں رکھنا ہے۔'' انہوں نے کہا ''ہندوستان کا ماننا ہے کہ مصنوعی ذہانت صحیح معنوں میں دنیا کی بھلائی کا کام کرے گی جب اسے شیئر کیا جائے گا اور اس کے کوڈ کھلے ہوں گے۔'' اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک AI سے خوفزدہ نہیں ہے بلکہ اس میں/104

نوشہرہ میں دو پستول، میگزین اور زندہ کارتوس برآمد

پولیس اور فوج کی مشترکہ کارروائی، ایک شخص گرفتار، تحقیقات جاری

سرینگر// 19 فروری // وی او آئی // جموں وکشمیر پولیس نے فوج کے ساتھ مشترکہ کارروائی کے دوران نوشہرہ علاقے میں ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے غیر ملکی ساختہ پستول اور گولہ بارود برآمد کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پولیس اسٹیشن نوشہرہ اور فوجی اہلکاروں کی مشترکہ ٹیم نے مخصوص اطلاع پر/110

وادی کشمیر میں چار نئی ریل لائنیں تجویز کی گئیں، سروے جاری

پروجیکٹوں کی منظوری کے بعد زمین مالکان کو قانون کے مطابق معاوضہ دیا جائیگا/حکومت

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // جموں کشمیر حکومت نے اعلان کیا ہے کہ شمالی ریلوے وادی میں چار نئی ریلوے لائنوں کیلئے حتمی لوکیشن سروے کر رہا ہے جبکہ یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ پروجیکٹوں کی منظوری کے بعد زمین کے مالکان کو قانون کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق حکومت نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ شمالی ریلوے وادی کشمیر میں چار نئی ریلوے لائنوں کیلئے حتمی لوکیشن سروے کر رہا ہے، جبکہ یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ پروجیکٹوں کی منظوری کے بعد زمین کے مالکان کو قانون کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔ ممبر اسمبلی جاوید حسن بیگ کی طرف سے ریلوے کی توسیع کے حوالے سے اسمبلی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ/109

پہلگام حملے کے بعد بند تمام سیاحتی مقامات کو مئی تک دوبارہ کھول دیا جائیگا

ڈیلی ویجروں کی مستقلی کا عمل رواں مالی سال سے مرحلہ وار کیا جائیگا

جموں وکشمیر میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا ان کا کوئی منصوبہ نہیں

ناجائز تجاوزات کیخلاف کارروائی میں سب سے پہلے ''بڑی مچھلیوں'' کو نشانہ بنائیں گے/وزیر اعلیٰ

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // پہلگام دہشت گردی کے واقعہ کے بعد بند تمام سیاحتی مقامات کو اس سال مئی تک دوبارہ کھول دیا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پاور ڈسکام کی نجکاری کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی تجاوزات کے خلاف کارروائی کی

جائے گی تو وہ سب سے پہلے ''بڑی مچھلیوں'' کو نشانہ بنائیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں اپنے انچارج کے تحت محکموں کے لیے گرانٹس پر بحث کو سمیٹتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد بند تمام سیاحتی مقامات مئی تک دوبارہ/108

معاشی طور پر کمزور خاندانوں سے ملازمت کے عوض پیسہ ہڑپنے کا الزام

لال قلعہ دہلی میں پلوامہ کا نقلی این آئی اے افسر گرفتار، تفتیش جاری

نوشہرہ راجوری میں مقامی شہری سے چینی ساختت کی پستول اور دیگر اسلحہ برآمد

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // نئی دہلی کے لال قلعہ علاقے سے ملازمت کے متلاشیوں کو دھوکہ دینے کیلئے خود کو این آئی اے افسر جتلانے والے پلوامہ کے شہری کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ادھر جموں کے نوشہرہ میں سیکورٹی فورسز نے مقامی شہری کو چینی ساختہ پستول اور میگزین کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جنوبی ضلع پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ایک شہری کو دہلی پولیس نے لال قلعہ کے قریب سے مبینہ طور پر ایک مرکزی ایجنسی کا افسر ظاہر کرنے اور ملازمت فراہم کرنے کے/107

کشمیر میں 70 ہزار افراد منشیات کے عادی، 50 ہزار ہیروئن کے استعمال میں ملوث

جموں کشمیر کو سماجی اور عوامی صحت کے سنگین خدشات لاحق

نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کو روکنے کیلئے منظّم طریقے سے کوششیں مضبوط کی جارہی ہیں/حکومت

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // جموں کشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ کشمیر میں تقریباً 70 ہزار افراد، جن میں زیادہ تر نوجوان ہیں، منشیات کے استعمال میں ملوث ہیں، جن میں سے تقریباً 50 ہزار ہیروئن استعمال کرنے والے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ کشمیر میں تقریباً 70 ہزار افراد، جن میں زیادہ تر نوجوان ہیں، منشیات کے استعمال میں ملوث ہیں، جن میں سے تقریباً 50 ہزار ہیروئن استعمال کرنے والے ہیں۔ ممبر قانون ساز جاوید ریاض کے ذریعہ اسمبلی میں پیش کئے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے، محکمہ صحت اور طبی تعلیم نے کہا کہ جموں وکشمیر، ملک کے بہت سے دوسرے خطوں کی

طرح، نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں کی لعنت سے دوچار ہے، جس سے سماجی اور عوامی صحت کے سنگین خدشات لاحق ہیں۔ حکومت نے کہا کہ اس نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک کثیر الجہتی حکمت عملی اپنائی ہے، جس میں بیداری مہم، احتیاطی مداخلت، نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا اور علاج اور بحالی کی سہولیات کی توسیع شامل ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سال 2022 میں محکمہ صحت اور محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے کشمیر کے 10 اضلاع میں کئے گئے مشترکہ سروے کے مطابق تقریباً 70 ہزار افراد منشیات کے استعمال میں ملوث پائے گئے۔ جواب میں مزید کہا گیا ہے۔ یونین ٹیریٹری میں ڈی ایڈکشن اور بحالی مراکز کا ایک نیٹ/112

رمضان کے دوران چندہ جمع کرنے کے ضابطے کو لیکر حالیہ حکم احکامات قابل ستائش

زکوۃ جیسے مذہبی عطیات ضرورت مندوں کیلئے نہ کہ تخریبی مقاصد کیلئے

جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کیلئے ہماری پارٹی اپنے عزم پر کاربند/سنیل شرما

سرینگر// 19 فروری // ایس این این // آپریشن تراشی کو سیکورٹی فورسز کی ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے حزب اختلاف کے رہنما سنیل شرما نے کہا کہ جموں خطے کے کچھ حصوں میں سرگرم عسکریت پسندوں کے خلاف تیز آپریشن جلد ہی مزید کامیابیاں حاصل کرے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق حزب اختلاف کے رہنما سنیل شرما نے آپریشن تراشی کو سیکورٹی فورسز کی ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں خطے کے کچھ حصوں میں سرگرم عسکریت پسندوں کے خلاف تیز آپریشن جلد ہی

مزید کامیابیاں حاصل کرے گا۔ جموں میں قانون ساز اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ ایک طویل عرصے سے سیکورٹی فورسز مسلسل تصادم اور فائرنگ کے تبادلے میں مصروف ہیں بغیر کسی بڑی کامیابی کے، لیکن حالیہ پیش رفت نے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ایک نیا دروازہ کھول دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈوڈہ، رام بن، ادھم پور، بھدرواہ اور کٹھوعہ جیسے علاقوں میں چھپے ہوئے عسکریت پسندوں کو ان کی اپنی زبان میں جواب دیا جائے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز نے کارروائیاں تیز کر دی ہیں اور آنے والے دنوں میں اس کے نتائج نظر آئیں گے۔ مقامی سپورٹ نیٹ ورکس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، شرما نے کہا کہ اوور گراؤنڈ ورکرس ڈھانچے/111

اسرائیل، امریکا کو ڈبو دے گا

ایران کے ساتھ تنازعہ پورے مشرق وسطیٰ کو آگ لگادے گا جو جلد یا بدیر تیسری عالمی جنگ کا باعث بنے گا

تحریر....
حسیب اصغر

ایران میں ایک بڑے حملے کیلیے اسرائیل کی سیکیورٹی تیاریاں اور ایرانی جوابی ردعمل ان دنوں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ خاص طور پر گولانی فوجی اڈے پر ہونے والے ہلاکت خیز ڈرون حملے کے بعد، جس میں متعدد اسرائیلی فوجی جہنم واصل ہوئے۔

اسرائیل کو امریکا کی جانب سے ہر طرح کی امداد اور حمایت غیر معمولی انداز میں مل رہی ہے، بشمول بیلسٹک میزائلوں کے خلاف فضائی دفاعی نظام کا جدید ترین اپ گریڈ ڈسسٹم **THAAD**، جس نے اسرائیل پر ایک ہمہ گیر جنگ کو روکنے کیلیے اپنی کوششوں کو وسعت دیہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکا نے اپنی فوجی موجودگی اور پورے مشرق وسطیٰ میں اپنی افواج کی تعیناتی میں زبردست اضافہ کیا۔

افواج کی اس بڑے پیانے پر کمک میں، دوسری چیزوں کے علاوہ، حرکت پذیر جوہری آبدوزیں اور جنگی جہاز، طیارہ بردار بحری جہاز، (**F22** قسم کے) جدید لڑاکا طیارے، نیز بحر ہند، بحیرہ احمر، خلیج عمان اور خلیج فارس میں اسٹریٹجک بمبار طیارے شامل ہیں۔ امریکا نے غیر قانونی صہیونی ریاست کی مدد کیلیے پہنچادیے ہیں۔

امریکا کی جانب سے اس بڑے پیمانے پر فوجی امداد کے بعد خطے میں افراتفری اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہے، جو ایران اور اس کے شہریوں کو متاثر کررہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تہران میں حکومت کے سربراہان کے اثاثوں اور تزویراتی مفادات، بشمول ایرانی جوہری یا تیل کی تنصیبات پر حملوں کے بارے میں شدید دباؤ اور خدشات میں بھی اضافہ کررہی ہے۔ امریکا خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ روس، چین اور شمالی کوریا شراکت داروں سے ایران کی مدد کیلیے تیاریاں کررہے ہیں۔

چین نے حال ہی میں اسے ڈرونز، یواے وی اور کروز میزائلوں سے تحفظ کے لیے ''سائلنٹ ہنٹر'' لیزر سسٹم منتقل کیا ہے۔ روس نے ایران کو الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، جدید دفاعی نظام اینٹی ایئرکرافٹ (**S400**) فراہم کیا ہے اور لڑاکا طیارے (**Su-35 Sukhoi**) فراہم کرنے کی بھی خبریں سامنے آئی ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تنازعے میں ماسکو، بیجنگ اور پیانگ یانگ کی موجودگی مشرقی وسطیٰ میں اسرائیل کی بدمعاشی کے باعث ہونے والے نقصان کو ایک عالمی جنگ کی جانب تیزی سے لیے جارہی ہے اور امریکا کو مشکل میں ڈالنے کیلیے روس، چین اور شمالی کوریا ایک صفحے پر آتے نظر آرہے ہیں۔ تینوں کی جانب سے اقدامات کا جائزہ لیں تو معاملے کی سنگینی کا اندازہ بخوبی ہوسکتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں بحیرہ عرب اور خلیج عمان میں گزشتہ مارچ کے دوران منعقد ہونے والی بڑے پیانے پر بحری مشقیں بھی شامل ہیں، جس میں درجنوں چینی تباہ کن جہازوں اور جنگی جہازوں، روسی اٹیک کروزر اور ایرانی فریگیٹس نے مشترکہ حصہ لیا تھا۔ یہ اس صورتحال کی سنگینی کا ایک رخ ہے جو معنویت اور پیچیدہ سیکیورٹی اور جغرافیائی سیاسی مضمرات سے بھرپور ہے۔

امریکا اسرائیل کی دہشتگردی کو اس کا حق دفاع قرار دیتا ہے جو کہ اس کی مجبوری ہے لیکن دوسری جانب چین خاص طور پر شمالی کوریا اور روس کیلیے اپنی بین الاقوامی تنہائی کو ختم کرنے کا، اقتصادی پابندیوں اور ہر ایک پر عائد بین الاقوامی پابندیوں کو نظر انداز کرنے کا بہترین موقع ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ آمنے سامنے ہوں۔

اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازعے میں اگر تیزی آتی ہے تو یہ ان تینوں ممالک کیلیے ایک بہترین موقع ہے کہ یہ تہران کے ساتھ امداد اور فوجی آپریشنل تعاون کا دائرہ بڑھائیں، سیکیورٹی اور تکنیکی تعلقات کو مضبوط بنائیں، سفارتی اور خاص طور پر اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرکے ایک ایسا اتحاد بنائیں جو آنے والے وقتوں میں امریکا کی عالمی بدمعاشی کے خاتمے کی ابتدا ہوسکے۔

اس صورتحال میں ڈرامائی تبدیلی کے بعد امریکا، اسرائیل اور اس کے اتحادی عرب اور خلیجی ممالک اور بنیاد پرست ممالک کے درمیان ایک ایسا اتحاد بنانے کی کوشش کررہا ہے جو عربوں کو یہ باور کراسکے کہ ایران ان کی سلامتی کیلیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اگر ابھی ایران کو نہیں روکا گیا تو یہ سعودی عرب، اردن، قطر، متحدہ عرب امارات، بحرین، اردن اور دیگر خلیجی ممالک جہاں بادشاہت نے اپنا تسلط عشروں سے قائم کیا ہے اس کو زوال آجائے گا۔

درحقیقت فلسطینی مزاحمت کاروں کے ہاتھوں جس طرح سے اسرائیل بے بس ہوا ہے اور طاقت کے بدترین استعمال اور ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود اسرائیل نہ تو اپنے یرغمالیوں کو حماس سے آزاد کرانے میں کامیاب ہوسکا ہے اور نہ ہی لبنان اور غزہ سے راکٹوں کی بارش روک سکا ہے اور اس ناکامی اور عالمی ہزیمت کے باعث اب اسرائیل امریکا کی بھی سننے کو تیار نہیں ہے، جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ امریکا کو بھی نظر آرہا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ براہ راست جنگ ہوتی ہے تو امریکا جو کہ یوکرین میں بری طرح ذلیل ہورہا ہے اور اس کی معیشت اس قابل نہیں ہے کہ وہ ایک اور عظیم جنگ میں شامل ہو تو امریکا اس کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہوگا لیکن امریکا میں موجود پریشر گروپ امریکی انتظامیہ کو اسرائیل کی ہر ممکن مدد کیلیے بے بس کرچکے ہیں تو اب امریکا کے پاس اسرائیل کی مدد کے سوا دوسرا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔

امریکا اسرائیل کی فوجی امداد کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے اور دوسری جانب بیجنگ نے ایران کو درپردہ حمایت کا یقین دلایا ہوا ہے۔ امریکی ذہین دماغ اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ بڑھتی ہوئی سیاسی - اقتصادی دشمنی اور بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تکنیکی -تجارتی تنازعہ، اور گہری نفرت جو کہ **evil" of "axis** کیلیے فائدہ مند ہوگی، وہیں یہ امریکی مفادات کو مشرقی وسطیٰ سے اکھاڑ پھینکنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

(**evil"of"axis** کی اصطلاح سب سے پہلے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے **11** ستمبر کے حملے کے بعد **2002** میں ایران، عراق اور شمالی کوریا کیلیے استعمال کی تھی، جس میں مبینہ طور پر دہشت گردی کی سرپرستی کی اور بڑے پیانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو پھیلانے میں مدد کے تناظر میں کی تھی)

جغرافیائی سیاسی اثرات ایک وسیع اسٹریٹجک اور جغرافیائی سیاسی نقطہ نظر سے، یہ پتہ چلتا ہے کہ بڑھتی ہوئی سیاسی - اقتصادی دشمنی اور بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تکنیکی -تجارتی تنازعہ، اور گہری نفرت ایول ایکسس کو تقویت دے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایول ایکسس یہ کوئی مربوط بلاک یا رسمی اتحاد نہیں ہے بلکہ سیاسی، عسکری یا اقتصادی طور پر ان ممالک کے درمیان کافی فرق ہے۔ مثال کے طور پر، چین کی جی ڈی پی، جو **2024** میں **18.53** ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی، دیگر تمام ممالک کی مشترکہ جی ڈی پی سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ، ممالک کے درمیان بنیادی کشیدگی موجود ہے، جیسے کہ چین سمیت ایشیا پر شمالی کوریا کے جوہری میزائلوں کا خطرہ سرفہرست ہے، اس کے باوجود اگر یہ ممالک امریکا کے خلاف ایک اعلانیہ اتحاد کرلیتے ہیں تو دنیا کی صورتحال یکسر تبدیل ہوجائے گی۔ ایسی صورتحال میں بیجنگ کی حکومت کی قیادت میں اقتصادی تجارتی شراکت داری کو مرکزی محور کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اگر ایران، چین، اور روس امریکا کے ساتھ اعلانیہ متحدہ ہوجاتے ہیں تو عالمی منظرنامے میں کیا تبدیلیاں آئیں گی، اس کی ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہوں گا۔

چین اس وقت ایران سے برآمد کردہ تقریباً **90** فیصد تیل حاصل کررہا ہے، جس کی کھپت **2023** میں یومیہ **1.35** ملین بیرل خام تیل تک پہنچ چکی ہے، روس نے یوکرین میں اپنی جنگی کوششوں کیلیے ایرانی ڈرونز اور میزائلوں کی فراہمی پر خاصا انحصار کیا ہے۔ چین، روس اور ایران بین الاقوامی تنظیموں (جیسے برکس فورم اور ایس سی او تنظیم) میں شراکت دار ہیں، جو انہیں ایک دوسرے کے ساتھ اپنے روابط کو بڑھانے، اور تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے مواقع کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ چین کے ''بیلٹ اینڈ روڈ'' منصوبے میں ایران کی شمولیت کی توسیع ہے، جو کہ ان دونوں ممالک کے درمیان **400** بلین ڈالر مالیت کی اسٹریٹجک شراکت داری کے فریم ورک کے اندر ہے، جس پر مارچ **2021** میں دستخط ہوئے تھے۔ یہ اس اتحاد کے باعث تمام اقتصادی ترقی کے منصوبے اور بہت کچھ انہیں ان پر امریکا اور مغربی ممالک کی جانب سے عائد اقتصادی پابندیوں کو نظر انداز کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس میں **SWIFT** گلوبل کلیئرنگ سسٹم سے رابطہ منقطع کرنا اور متبادل مالیاتی میکانزم قائم کرنا، بشمول **BRICS** تنظیم کے ساتھ **NDB** بینک، جو پہلے ہی اداروں کے متبادل کے طور پر کام کررہا ہے، میں اپنا کردار ادا کرنا شامل ہے۔

یہاں ایک خطرہ جس کا تفصیل سے ذکر کیا ہے لیکن پینٹا گون اور واشنگٹن میں انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے ان بے پناہ خطرات سے خبردار کیا ہے جن کا امریکا کو سامنا ہے ایک اور بڑا خطرہ یمن کے حوثی ہیں، جو غزہ میں اسرائیل کی دہشتگردی کو روکنے کیلیے بحیرہ احمر میں امریکی اور اسرائیلی جہازوں کو براہ راست نشانہ بنارہے ہیں۔ امریکا کی قیادت میں عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا اور وہ ادارے جو تجارتی اور نقل وحمل کے روابط بھی تیار کرتے ہیں، حوثیوں کے خطرات کو سنگین خطرے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ایک جانب ایران، چین اور روس امریکا کے خلاف اتحاد کرلیتے ہیں اور دوسری جانب حوثی بحیرہ احمر کو ان ممالک کی حمایت سے بند کردیتے ہیں تو کیا آپ کو اندازہ ہے کہ مغربی ممالک میں کیا صورتحال ہوگی؟ بحیرہ احمر سے دنیا کے تیل کی **20** فیصد ترسیل ہوتی ہے۔

جولائی **2023** میں شائع ہونے والے **PEW RESEARCH** کے ایک عوامی رائے عامہ کے سروے سے ظاہر ہوا کہ جہاں **50** فیصد امریکی عوام کی نظر میں چین امریکا کیلیے حقیقی خطرہ ہے، صرف **17** فیصد امریکی روس کو اس کیلیے ایک بڑا خطرہ سمجھتے ہیں۔ ایرانی حکومت واشنگٹن میں امریکی انتظامیہ کو براہ راست چیلنج کررہی ہے اور بائیڈن انتظامیہ کی کمزوری کو مزید مضبوط کررہی ہے۔ یہ امریکا میں دور جدید کے سب سے سنگین اور انتہائی بحرانوں میں سے ایک ہے۔

امریکا ایک جانب اسرائیل کو اپنی حمایت کا یقین دلارہا ہے اور اس کی سالمیت کیلیے ایک ایسے بہادر کی طرح سامنے کھڑا ہے کہ اس کو کسی کا کوئی خوف نہیں ہے لیکن دوسری جانب اس کی حالت یہ ہے کہ کوشش کررہا ہے کہ کسی طرح اس کو اس معرکے میں حصہ نہ لینا پڑے، کیونکہ ایک جانب امریکا میں موجود مضبوط یہودی لابی ہے کہ جس کے اختیار میں امریکا کی انتظامیہ ہے، تو دوسری جانب اسرائیل کیلیے کسی جنگ کا حصہ بننے کا مطلب امریکا کا اپنا زوال ہے، جس کا امریکا کے ذہین دماغوں کو بخوبی ادراک ہے۔

ایران کے ساتھ تنازعہ پورے مشرق وسطیٰ کو آگ لگادے گا جو جلد یا بدیر تیسری عالمی جنگ کا باعث بنے گا۔

ٹرمپ کا غزہ بورڈ آف پیس کے اراکین ممالک کے ساتھ آج پہلا اجلاس، حماس کو غیر مسلح کرنا رہے گا بات چیت کا مرکز

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جمعرات کو بورڈ آف پیس میں شمولیت اختیار کرنے والے اور اس سے ابھی تک دوری بنانے والے دو درجن سے زائد ممالک کے نمائندوں کے ساتھ اہم اجلاس کی صدارت کریں گے۔ آج بورڈ آف پیس کے افتتاحی اجلاس کے لیے جنگ سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو اور بین الاقوامی استحکام فورس کی تعمیر پر توجہ دی جائے گی۔ ٹرمپ نے اجلاس سے قبل اعلان کیا ہے کہ بورڈ کے اراکین نے تعمیر نو کے لیے پانچ بلین ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے، جو کہ تباہ شدہ فلسطینی علاقے کی تعمیر نو کے لیے درکار تخمینہ **70** بلین ڈالر کا ایک حصہ ہے۔ اجلاس میں بورڈ آف پیس سے منسلک ممالک سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ غزہ کے لیے بین الاقوامی استحکام اور پولیس فورسز کے لیے ہزاروں اہلکار فراہم کرنے کا وعدہ بھی کریں گے۔ ٹرمپ نے اس ہفتے کے شروع میں نامہ نگاروں کو بتایا تھا کہ "ہمارے پاس دنیا کے سب سے بڑے لیڈران بورڈ آف پیس میں شامل ہو رہے ہیں۔" انھوں نے کہا، "میرے خیال میں اس (بورڈ آف پیس) کے پاس کسی بھی قسم کا سب سے زیادہ نتیجہ خیز بورڈ بننے کا موقع ہے۔ یہ بورڈ غزہ میں تنازع کے خاتمے کے لیے ٹرمپ کے **20** نکاتی امن منصوبے کے ایک حصے کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اکتوبر کی جنگ بندی کے بعد سے، بورڈ کے لیے ٹرمپ کا وژن بدل گیا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ بورڈ صرف غزہ تک ہی محدود نہ رہے بلکہ دنیا بھر میں جہاں بھی کشیدہ حالات ہوں وہاں امن کے لیے کام کرے۔ ٹرمپ کے اس وسیع وژن نے اس خدشے کو جنم دیا ہے کہ امریکی صدر بورڈ کے قیام سے اقوام متحدہ کے لیے حریف پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کو ایک بڑی تنظیم قرار دیا ہے تاہم کہا ہے کہ وہ اپنی صلاحیت کے مطابق کام نہیں کر رہا۔ **40** سے زائد ممالک اور یورپی یونین نے تصدیق کی ہے کہ وہ جمعرات کے اجلاس میں حکام کو بھیج رہے ہیں۔ انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق جرمنی، اٹلی، ناروے اور سوئٹزرلینڈ ایک درجن سے زائد ممالک میں شامل ہیں جنھوں نے بورڈ میں شمولیت اختیار نہیں کی ہے لیکن توقع ہے کہ وہ بطور مبصر شرکت کریں گے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بدھ کے روز جنگ بندی معاہدے اور مغربی کنارے میں کنٹرول کو بڑھانے کے لیے اسرائیل کی کوششوں پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کا اجلاس اصل میں جمعرات کو ہونا تھا لیکن ٹرمپ کی جانب سے اسی تاریخ کے لیے بورڈ کے اجلاس کا اعلان کرنے کے بعد اسے آگے بڑھا دیا گیا۔ ویٹیکن نے بین الاقوامی سطح پر بحرانی حالات سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کی حمایت کی ہے۔ ویٹیکن کے سکریٹری آف اسٹیٹ کارڈینل پیٹرو پیرولن نے اس ہفتے کے شروع میں اس بات کو واضح کر دیا ہے۔ لیکن ٹرمپ انتظامیہ نے بدھ کے روز ویٹیکن کے خدشات کو مسترد کر دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ "اس صدر (ٹرمپ) کے پاس غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک بہت ہی جرات مندانہ اور پر جوش منصوبہ اور وژن ہے، جو کہ بورڈ آف پیس کی۔

ٹرمپ نے ایران کے ساتھ سفارتی تعلقات کا اعادہ کیا

وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے جمعرات کے روز (ہندوستانی وقت) صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دیرینہ موقف کو دہرایا کہ ایران کے ساتھ معاملہ کرتے وقت سفارت کاری ہمیشہ ان کا پہلا اختیار ہے اور تہران پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ ایک نئے معاہدے پر بات چیت کے موقع سے فائدہ اٹھائے۔ لیویٹ نے ایک پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ صدر ہمیشہ سے اس بات پر کافی متفق رہے ہیں کہ ایران ہو یا دنیا کا کوئی بھی ملک، سفارت کاری ہی ان کا پہلا انتخاب ہوتا ہے اور ایران کے لیے یہ دانشمندی ہوگی کہ وہ صدر ٹرمپ اور اس انتظامیہ کے ساتھ معاہدہ کر لے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ جوہری مذاکرات جنیوا میں دوبارہ شروع ہوئے ہیں

جنوبی کوریا: یون سک یول بغاوت کے مجرم، عمر قید کی سزا دی گئی

جمعرات کو جنوبی کوریا کی عدالت نے معزول صدر یون سک یول کو بغاوت کا مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔ فیصلہ سیول سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج جی کوئی یون نے سنایا۔ عدالت نے کہا کہ یون کا مارشل لاء کا اعلان قومی اسمبلی کو دانستہ طور پر "مفلوج" کرنے کی کوشش تھا۔ جج کے مطابق، اس اقدام سے ملک کو بھاری سماجی اور سیاسی قیمت چکانی پڑی، اور سابق صدر کی جانب سے کسی پشیمانی کا واضح اظہار بھی سامنے نہیں آیا۔ واضح رہے کہ یون سک یول نے ۳ دسمبر ۲۰۲۴ء [ ] کو "ریاست مخالف قوتوں" اور شمالی کوریا سے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے ملک میں مارشل لاء نافذ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ یہ تقریباً ۵۰ برسوں میں پہلی بار تھا کہ جنوبی کوریا میں ایسا اقدام کیا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف ملک بھر میں شدید ردعمل سامنے آیا۔ سیاستدانوں، حتیٰ کہ ان کی اپنی جماعت پیپل پاور پارٹی کے بعض لیڈروں نے بھی اسے غیر آئینی قرار دیا۔ شہریوں نے پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کیا جبکہ اراکین پارلیمنٹ نے اس اقدام کے خلاف ووٹ دیا۔ یون کو ۱۴ دسمبر ۲۰۲۴ء کو قانون سازوں کی جانب سے مواخذے کے بعد معطل کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں اپریل میں آئینی عدالت نے انہیں باضابطہ طور پر عہدے سے ہٹا دیا۔ حزب اختلاف کی ڈیموکریٹک پارٹی آف کوریا جس کی قیادت لی جے میونگ کر رہے تھے، نے مواخذے کی تحریک پیش کی تھی جو کامیاب رہی۔ یون کے وزیر دفاع کم یونگ ہیون کو بھی قصوروار قرار دے کر ۳۰ سال قید کی سزا سنائی گئی۔ فیصلے کے دن سیول میں سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔

مارک زکر برگ کا عدالت میں دفاع: انسٹاگرام لت کیلئے نہیں

مارک زکر برگ نے بدھ کو لاس اینجلس کاؤنٹی سپیریئر کورٹ میں پیش ہو کر بچوں کی حفاظت سے متعلق الزامات کا جواب دیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ میٹا پلیٹ فارمز نے انسٹاگرام کو نوجوان صارفین کے لیے نشہ آور بنانے کے مقصد سے ڈیزائن نہیں کیا۔ زکر برگ نے کہا کہ، "میں ایک ایسی کمیونٹی کی تعمیر پر توجہ مرکوز کر رہا ہوں جو پائیدار ہو۔" ان کے مطابق اگر کوئی پلیٹ فارم صارفین کے لیے نقصان دہ ہو تو وہ طویل مدت میں اسے استعمال نہیں کریں گے۔ مدعیان کا الزام ہے کہ انسٹاگرام، یوٹیوب، ٹک ٹاک اور اسنیپ چیٹ جیسی کمپنیوں نے جان بوجھ کر ایسے فیچرز تیار کیے جو نوجوانوں کی ذہنی صحت پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔

سانائے تاکائیچی جاپان کی پہلی خاتون وزیراعظم کے طور پر اپنے عہدے پر برقرار

جاپان کی وزیراعظم سانائے تاکائیچی نے بدھ کو ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم کے طور پر اپنے عہدے کو برقرار رکھنے میں کامیابی حاصل کر لی، حالیہ انتخاب میں ان کی حکمران جماعت کی زبردست فتح کے بعد پارلیمنٹ نے انہیں دوبارہ منتخب کر لیا۔ خبروں کے مطابق، تاکائیچی نے دو ایوانوں پر مشتمل پارلیمنٹ کے ایوان زیریں اور ایوان بالا دونوں میں اکثریتی ووٹ حاصل کیے اور جاپان کی ۱۰۵ ویں وزیراعظم بن گئیں۔ ایوان زیریں میں، انہوں نے ۴۶۵ ارکان پارلیمنٹ میں سے ۳۵۴ ووٹ حاصل کیے، جبکہ ایوان بالا میں موجود ۲۴۸ ارکان میں سے ۱۲۵ ووٹ حاصل کیے، جہاں حکمران اتحاد اقلیت میں ہے، اور وزیراعظم کا ووٹ دوسرے مرحلے میں چلا گیا۔ بعد ازاں تاکائیچی کی حریف جونیہ اوگاوا کو ۵۶ ووٹ ملے۔ جبکہ پہلے مرحلے میں، انہیں ۱۲۳ ووٹ ملے تھے۔ واضح رہے کہ کامیاب امیدوار کو ایوان بالا میں نصف سے زیادہ ارکان کی حمایت حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں ۲۵۰ نشستیں ہیں، جبکہ ایوان زیریں میں کسی امیدوار یا بل کو منظور ہونے کے لیے کم از کم ۲۳۳ ارکان کی حمایت درکار ہوتی ہے۔ یہ انتخابات ۸ فروری کو جاپان میں اسنیپ عام انتخابات ہونے کے بعد ضروری تھے، جس نے تاکائیچی کی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) کو ایوان زیریں میں بھاری اکثریت دے دی، جو دوسری جنگ عظیم کے بعد پہلی بار ہوا ہے۔ حکمران جماعت نے پارلیمنٹ کی ۴۶۵ نشستوں میں سے ۳۱۶ نشستیں حاصل کیں، جس سے ایل ڈی پی کو واضح اکثریت مل گئی جس کی بدولت تاکائیچی کسی بھی بل کو نافذ کرنے کے لیے ایوان بالا کو عبور کر سکتی ہیں۔ تاہم منگل کو، تاکائیچی کی کابینہ نے اجتماعی طور پر استعفیٰ دے دیا، جو نئی حکومت کی تشکیل سے پہلے آئینی تقاضا ہے۔ ۶۴ سالہ تاکائیچی گزشتہ اکتوبر میں ایل ڈی پی کی قیادت کی دوڑ جیتنے کے بعد جاپان کی پہلی خاتون وزیراعظم منتخب ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنے عہدے کے چار ماہ کے اندر اسنیپ انتخابات کا مطالبہ کیا تھا۔

امریکہ: امیگریشن پالیسیوں پر ٹرمپ کی عوامی حمایت میں ریکارڈ کمی، 38 فیصد رہ گئی

امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں پر عوامی حمایت فیصد تک گر گئی ہے جو وائٹ ہاؤس میں ان کی واپسی کے بعد سب سے کم سطح ہے۔ رائٹرز اور اپسوس کے تازہ ترین سروے کے مطابق، ڈونالڈ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں پر امریکی عوام کی منظوری وائٹ ہاؤس میں ان کی واپسی کے بعد اب تک کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے، اس بات کے آثار ہیں کہ اس اہم پالیسی معاملے پر امریکی مردوں میں ان کی حمایت کم ہو رہی ہے۔ پیر کو مکمل ہونے والے سروے میں صرف ۳۸ فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ ٹرمپ امیگریشن کے معاملے پر اچھا کام کر کے فوراً بعد وسیع پیمانے پر تارکین وطن کے خلاف چھاپوں کا حکم دیا تھا۔ جس کے سبب نقاب پوش امیگریشن مخالف ایجنٹ اب عام نظر آتے ہیں، اس کے سے نمٹنے پر ٹرمپ کی حمایت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ حالانکہ مرد ووٹروں نے ۲۰۲۴ء میں ٹرمپ کی انتخابی فتح میں غیر معمولی کردار ادا کیا تھا،

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کیا جاتا ہے:

کام کا نام	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	نیلامی لسٹ نمبر
گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14620 F1, 15532 F1, 22446/F1, 22552/F1, 13308/F1, 20424/F1, 14682/F1, 14622/F1 & 19326/F1.	05-03-2026 کو 11.00 بجے	EAFZR-SLR26-12
گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14650/R1, 15212/R1, 15212/R1, 15532/R1, 14604/R & 19612/F1.	09-03-26 کو 11.00 بجے	EAFZR-SLR-36 13

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

568/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکی فوج سنیچر تک ایران پر حملے کیلئے تیار، حتمی فیصلہ باقی، وائٹ ہاؤس نے کہا، ڈیل تہران کیلئے "دانشمندانہ" قدم ہوگا

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایک بار پھر ایران کے خلاف فوجی کارروائی کا اشارہ دینے کے بعد وائٹ ہاؤس نے بدھ کے روز خبردار کیا کہ امریکہ کے ساتھ معاہدہ کرنا تہران کے لیے "دانشمندانہ" قدم ہوگا۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ "ایران کا صدر ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے ساتھ معاہدہ کرنا بہت دانشمندانہ فیصلہ ہوگا۔ بدھ کے روز ٹرمپ نے ایک بار پھر اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں اشارہ دیا کہ امریکہ ایران پر حملہ کر سکتا ہے، جس کے لیے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوج کی تشکیل اور تیاری جاری ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے برطانیہ کو بحر ہند میں واقع جزائر چاگوس پر خود مختاری ترک کرنے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایران کسی معاہدے پر راضی نہ ہوا تو جزیرے کے ڈیاگو گارسیا ایئربیس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ دریں اثنا سی این این اور سی بی ایس نے بدھ کو اطلاع دی کہ امریکی فوج اس ہفتے کے آخر میں ایران کے خلاف حملے کے لیے تیار ہو جائے گی، حالانکہ ٹرمپ نے مبینہ طور پر تا حال حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ امریکہ میں سی بی ایس نیوز نے ذرائع کے حوالے سے کہا کہ ابھی تک ممکنہ کارروائی کے حتمی وقت کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے اور یہ سنیچر کے دن سے آگے بھی جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں ایران پر حملے سے متعلق مسلسل مشاورت جاری ہے، جہاں اس اقدام سے منسلک خطرات، ممکنہ ردعمل اور حملے کے سیاسی و عسکری نتائج پر غور کیا جا رہا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے بدھ کو رپورٹ کیا کہ ٹرمپ کو فوجی حملوں سے متعلق منصوبوں کے بارے میں بریف کیا گیا ہے۔ یہ بھی منصوبے زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ جن میں ایران میں تختہ پلٹ سمیت سیاسی اور عسکری رہنماؤں کی ایک بڑی تعداد کو مارنے کی تجویز بھی شامل ہے۔" امریکی حکام نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اخبار کو اس بات کی جانکاری دی۔ دونوں فریق نے حال ہی میں عمان کی ثالثی میں بالواسطہ مذاکرات کا دوبارہ آغاز کیا۔ تہران کے اعلیٰ سفارت کار عباس عراقچی نے کہا کہ ایران نے امریکہ کے ساتھ مستقبل کے مذاکرات کے لیے فریم ورک تیار کر لیا ہے۔ انہوں نے یہ جانکاری بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل سربراہ رافیل گروسی سے بات چیت کے دوران دی۔ اس سے قبل ایران اور امریکہ کے درمیان جنیوا میں منگل کو عمان کی ثالثی میں مذاکرات کا دوسرا دور ہوا۔ ان مذاکرات کے بعد عراقچی نے دعویٰ کیا کہ تہران نے واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کے لیے "رہنما اصولوں" پر اتفاق کیا ہے

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر: 234-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ 18-02-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر، نارتھ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 12-03-2026 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور سیاں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
17-02-2026	26-02-2026	12-03-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	234-2025-26-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، فرسٹ / امرتسر کے تحت ورک۔ ڈیرا بابا نانک سیکشن پر مینڈلیول کراسنگ نمبر اے۔5 پر 5.0 میٹر x5.0 میٹر کے اندرونی سائز والے محدود اونچائی کے سب وے کی تعمیر پش میتھڈ کے ذریعہ کیا جانا ہے۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
6,35,51,860.76	4,67,800.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: باکس پشنگ / چاپ پشنگ میتھڈ کے ذریعہ پل / محدود اونچائی والی سب وے کی تعمیر۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

550/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس نمبر 6-WDYCECDJAT-25-26 تاریخ 18.02.2026

کی پہلی تصحیح

ٹینڈر نوٹس نمبر 6-WDYCECDJAT-25-26 تاریخ 18.02.2026 کا پہلا تصحیح "اودھم پور میں اسپیشل پروکیشن فروں کیلئے نئی ریلوے بٹالین کے پروویژن اور کنسٹرکشن کے تعلق میں بیلنس سول مس لینئس ورکس" کے کام کیلئے، جو 17.03.2026 کو 11:30 بجے تک کھلنے والا تھا اب نئی ٹینڈر شرائط کے مطابق 17.03.2026 کو 15.00 بجے کے فوراً بعد کھلے گا، نیچے دی گئی جانکاری:-

تفصیل	ٹینڈر نوٹس تاریخ 18.02.2026 کے مطابق تفصیل	پہلا تصحیح نامہ تاریخ 19.02.2026 کے مطابق تفصیل
ٹینڈر دستیابی کی تاریخ اور وقت	03.03.2026 سے 17.03.2026 تک 11:30 بجے تک IREPS ویب سائٹ پر	03.03.2026 سے 17.03.2026 تک 11:30 بجے تک IREPS ویب سائٹ پر
ٹینڈر جمع کرنے / کھولنے کی تاریخ اور وقت	17.03.2026 کو 11.30 بجے تک اور 11.30 بجے کے فوراً بعد کھولی جائے گی	17.03.2026 کو 15.00 بجے تک اور 15.00 بجے کے فوراً بعد کھولی جائے گی

نمبر: 6-Dy.CE/C/D/JAT/2025-26 تاریخ: 19.02.2026 577/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف چکتسا سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعے مقررہ پروفارمہ پر مندرجہ ذیل سیل بند دلچسپی کا اظہار طلب کی جاتی ہے:-

1	کام کی تفصیل: ڈویژنل ہسپتال فیروزپور، ڈپٹی۔ڈویژنل ہسپتال امرتسر ہیلتھ سنٹر لدھیانہ، ہیلتھ سنٹر جالندھر سٹی، جالندھر کینٹ، کوٹک پورہ کے لئے تشخیصی خدمات دستیاب کرانے کے لئے پینل میں شامل کرنے کے لئے پرسد رجسٹریشن اور لائسنس یافتہ طبی سنٹرز سے دلچسپی کا اظہار۔	
2	میعاد	کام شروع ہونے کی تاریخ سے دو سال
3	کام کی تخمینہ لاگت	کوئی نہیں
4	بیعانہ رقم	کوئی نہیں
5	ٹنڈر فارم کی لاگت	کوئی نہیں
6	ٹنڈر فارم کو حاصل کرنے کے لئے تاریخ ووقت: چیف چکتسا سپرنٹنڈنٹ کا دفتر، ڈویژنل ہسپتال فیروز پور سے کسی بھی کام کے دن کو مورخہ 13.02.2026 سے 11.03.2026 تک 11.00 بجے تک حاصل کئے جاسکتے ہیں۔	
7	ٹنڈر باکس کی جگہ	چیف چکتسا سپرنٹنڈنٹ کا دفتر، اتر ریلوے فیروزپور
8	ٹنڈر دستاویزوں کو بھیجنے کیلئے تاریخ ووقت	11.03.2026 کو 11.00 بجے تک۔ ٹنڈر باکس کو 11.03.2026 کو 11.30 بجے کھولا جائے گا

نوٹ: بالا کام کے موافق دیگر طرح کے کام کا مضمون: نافذ نہیں۔

لیٹر نمبر 15-میڈ / انویسٹیگیشن مورخہ 13.02.2026 494/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / جی ایس یو، فیروز پور، صدر ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 12.03.2026 صبح 11.30 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیے گئے ہیں۔ ٹینڈر دینے والے اپنے اصل / نظر ثانی شدہ ٹینڈر آخری تاریخ اور وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ دستی ٹینڈرز درست نہیں ہیں، اور ایسی کوئی دستی پیشکش قبول نہیں کی جائے گی۔ ٹینڈر دہندگان کو ارنسٹ منی ڈپازٹ کے بدلے ای پورٹل پر ٹینڈر کے ساتھ ایک مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر سکیورٹی ڈیکلریشن منسلک کرنا ہوگا۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم	ڈرا اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت
کھلا ٹنڈر	گتی شکتی یونٹ	دو پیکٹ سسٹم	14.02.2026	26.02.2026	12.03.2026 کو 11.30

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل		
1	OP-01-GSU-FZR-2025-26 Dt. 14.02.2026	ڈھانڈی کلاں گڈز شیڈ کی اپ گریڈیشن / بہتری		
		اشتہاری قیمت	زر بیعانہ	مدت تکمیل	آخری مدت جواز
		38,32,00,363.87/	20,66,000.00/-	90 دن	12 ماہ

نوٹ: 1 ٹینڈر جمع کرنے سے پہلے ٹینڈر رز کو ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کردہ کسی بھی درستگی کی جانچ کرنی چاہیے۔
2 ہندی ورژن میں کسی بھی غلطی کے لیے، انگریزی ورژن غالب ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس نمبر OP-01-GSU-FZR-2025-26 Date: 14.02.2026 547/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے:-

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-RCR26-2	05-03-26 کو 11:30 بجے	اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر ٹیکسٹائل اسٹور، پوجا مٹیریل اسٹور اور سیلون کے قیام اور چلانے کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ بی) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر ریل کوچ ریسٹورنٹ کی شکل میں ریل کوچ کی تجدید کاری اور چلانے کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ سی) نواں شہر اور مکتسر ریلوے اسٹیشن پر فوڈ وین کا قیام اور چلانا۔
EAFZR-PnU26-4	05-03-26 کو 11:30 بجے	جالندھر چھاؤنی ریلوے اسٹیشن پر 'پے اینڈ یوز ٹوائلٹ' بلاکس کے آپریشن اور مینٹننس کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: GNR-FZR0COML(NFR)/18/2024 تاریخ: 18/02/2026 563/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کرائے کی بنیاد پر کنویئر بیلٹ کے انتظام

کیلئے نوٹس (ای او آئی)

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / ایف ایس، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے عارضی اور تجرباتی بنیاد پر مکتیسر گڈز شیڈ میں لوڈنگ / ان لوڈنگ کیلئے 01 دن کیلئے کرائے پر کنویئر بیلٹ فراہم کرنے کیلئے ای او آئی (دلچسپی کا اظہار) طلب کرتے ہیں۔ خواہشمند پارٹیاں اپنی دلچسپی پیش کر سکتی ہیں۔ پیش کی گئی دلچسپی کی جانچ کی جائے گی اور اگر برمحل پایا جاتا ہے تو درخواست کنندہ کے ذریعہ مجوزہ شرحوں کی عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

مزید معلومات اور دیگر معلومات کیلئے براہ مہربانی اتر ریلوے کی ویب سائٹ: www.nr.indianrailways.gov.in دیکھیں یا 9779233950 سے رابطہ کریں۔

ای او آئی جمع کرنے کی آخری تاریخ: 25-02-2026 کو 15.00 بجے تک

نمبر: ایم سی / 35000 / کنویئر بیلٹ / 2026 مورخہ 18-02-2026

569/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار	تاریخ/ رمضان	دن	ختم ح ی	افطار
19 فروری ۱ رمضان	جمعرات	5:49	6:21	6 ۱۶	جمعہ	5:31	6:34
20 ۲	جمعہ	5:48	6:22	7 ۱۷	سنیچروار	5:30	6:34
21 ۳	سنیچروار	5:47	6:23	8 ۱۸	اتوار	5:28	6:35
22 ۴	اتوار	5:46	6:24	9 ۱۹	سوموار	5:27	6:36
23 ۵	سوموار	5:45	6:24	10 ۲۰	منگلوار	5:26	6:37
24 ۶	منگلوار	5:44	6:25	11 ۲۱	بدھوار	5:25	6:38
25 ۷	بدھوار	5:42	6:26	12 ۲۲	جمعرات	5:24	6:38
26 ۸	جمعرات	5:41	6:27	13 ۲۳	جمعہ	5:23	6:39
27 ۹	جمعہ	5:40	6:28	14 ۲۴	سنیچروار	5:20	6:40
28 ۱۰	سنیچروار	5:39	6:29	15 ۲۵	اتوار	5:19	6:41
1 مارچ ۱۱	اتوار	5:38	6:30	16 ۲۶	سوموار	5:18	6:42
2 ۱۲	سوموار	5:37	6:31	17 ۲۷	منگلوار	5:17	6:42
3 ۱۳	منگلوار	5:36	6:32	18 ۲۸	بدھوار	5:15	6:43
4 ۱۴	بدھوار	5:34	6:33	19 ۲۹	جمعرات	5:14	6:44
5 ۱۵	جمعرات	5:33	6:33	20 ۳۰	جمعہ	5:12	6:45

نقشہ ھذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پہلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
کُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیہہ: 11 منٹ | ہرموکھ : 1 منٹ

نقشہ ھذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارہمولہ: 1منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4 منٹ

وطن سرینگر

گلوبل دنیا ایک مٹھی میں آ گیا

عصر حاضر میں فون اور انٹرنیٹ کی سہولیات میسر ہیں اور لوگ بے تکلف ہر خطے کے لوگوں کے ساتھ دوستی جوڑ سکتے ہیں اس سے عرب وعجم کی مسافت بھی قربت میں تبدیل ہوئی اور گلوبل دنیا ایک مٹھی میں آ گیا ہے۔ ان وسائل کو بروئے کار لاکر لوگ آرام اور راحت محسوس کرتے ہیں اس کے علاوہ ان وسائل سے انسان ہر طرح کے علوم و فنوں کا بخوبی اور بہ آسانی مطالعہ کرسکتا ہے اور ہر طرح کے معاملات کا حل بھی نکال سکتا ہے اس طرح سے یہ آسانی اور سہولیات فراہم کرنے والے سائنس دان واقعی مبارک بادی کے مستحق ہیں اور یہ قوم ان کی اس محنت ومشقت کی مرحون منت ہے لیکن بدقسمتی کی وجہ سے یہ سہولیات جاہل صفت انسانوں کے ہاتھوں میں آ گئے ہیں جنہوں ان کا غلط استعمال کر کے ان وسائل کو معاشرتی تباہی کا موجب بنا دیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر مذہب ومکتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ پردہ داری کے ساتھ رہتے تھے لیکن نئی نسل نے فون کو استعمال میں لاکر اس پردہ داری کو یکسر ختم کیا۔ جس سے انسانیت شرمسار ہوجاتی ہے۔ اسی طرح سے انٹرنیٹ کی سماجی ویب سائٹس جیسے فیس بک، واٹس اپ، ٹویٹر، سکائے اپ اور میسنجر کا ایسا غیر ضروری ااستعمال کیا جاتا ہے جو ہر صورت میں انسانیت کے منافی عمل ہے سوشل میڈیا کی ان ویب سائٹس کے ذریعے خودساختہ صحافی بھی بن گئے ہیں جب اور جہاں وہ چاہئے اک آن میں کسی بھی ذی عزت شخص کی عزت خاک میں ملا سکتے ہیں اور یہ فتنے آئے روز ہمارے سامنے سے گذرتے ہیں المیہ یہ ہے کہ ان سماجی ویب سائٹس کے ذریعے لڑکیوں کے فوٹو اپ لوڈ کئے جاتے ہیں یا لڑکیاں بذات خود اپنے برہنہ فوٹو اپ لوڈ کر کے سماج میں بے حیائی اور بے راہ روی کو فروغ دے رہی ہیں۔ حالانکہ والدین اپنے بچوں کو یہ سہولیات اس لئے فراہم کرتے ہیں تاکہ ان کے بچے زمانہ حاضر کے چلینجوں کا آسانی سے مقابلہ کرسکیں۔ ٹھیک ہے کہ والدین نے اپنے ان نور چشموں کو یہ سہولیات فراہم کئے لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ وہ اس کا غلط استعمال کریں تو والدین یہ جان کر بھی خاموش تماشائی بیٹھیں گے؟۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ عالمی سطح پر ان ذرائع کا غیر ضروری استعمال ہورہا ہے ان سماجی بے راہ رویوں کا اثر براہ راست وادی کشمیر پر بھی پڑا ہوا ہے اس وادی میں بے راہ روی نے ایسا جال بچھایا ہے کہ ہر طرح بے اطمینانی سی کیفیت طاری رہتی ہے اور ہر سو بے حیائی کے منظر دکھائی دے رہے ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ جو سیلاب آمڈ آیا ہے اسکو روکنے کیلئے انفرادی اور اجتماعی طور اٹھ کھڑا ہونا ہے بالخصوص والدین کو اس میں اہم رول ادا کرنا ہے اور سماج کے دانشوروں، مذہبی پیشواؤں اور مفکروں کو واعظ وتقریر کے ساتھ ساتھ عملی میدان میں آنا چاہئے اور لائحہ عمل ترتیب دیکر ان بے راہ رویوں کیخلاف مہم کا آغاز کریں۔ سرکاری طور طلبہ پر ویب سائٹس کا غیر ضروری استعمال کرنے کیلئے جاری شدہ احکامات کو بروئے کار لاکر پابندی عائد کرنی چاہئے اور اسکولوں، کالجوں میں موبائیل فون اگر استعمال کئے جائیں تو نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے جانچ پڑتال کی جائے تو عین ممکن ہے کہ ہمارا سماج ایک بار پھر صحیح ڈگر پر آ جائے گا۔

معرفت ایمان کا اعلیٰ ترین درجہ

نظام الحسینی

ایمان کے مختلف مدارج محض علمِ شریعت سے نہیں اخذ ہوتے لہذٰا اسکے عرفان کیلئے طریقت، حقیقت اور معرفت کی منازل طے کرنا ضروری ہیں کیونکہ شریعت علم الیقین، طریقت عین الیقین، حقیقت حق الیقین اور معرفت غیب الیقین ہے۔ ایمان کی پہلی منزل اسلام ہے زبانی کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہونا ہے جبکہ ایمان کا دوسرا درجہ مومن اور متقی بننا ہے جس کیلئے زبان کے ساتھ دل کو بھی کلمہ جاگزیں کرنا ہے اور قلبی ولسانی طور پر ایمان کی حاجت ہے۔ ایمان کا افضل ترین، اشرف ترین، اعلیٰ ترین اور عظیم ترین درجہ احسان یعنی عرفانِ الٰہی ہے جس کیلئے اقرار باللسان، تصدیق بالقلب اور اظہار باالاعمال لازمی ہیں اور جو ایمان کے اس عرفانی درجے پر فائز ہوجاتا ہے اسے فقیر اور معارف کہتے ہیں اور چونکہ حضورص کو کلی علم لدنی وعلمِ معرفت وعلمِ روحانیت عطا ہوا تھا اسی لئے بحیثیت مرشدِ کامل اور رازدارِ اسرار ورموز ونکاتِ وحدت، احدیت، واحدیت اور صمدیت حضورص مولا تھے اسی لئے بحکمِ الٰہی حجِ آخر سے واپسی پر مکہ اور مدینہ کے درمیانی مقام غدیرِ خم میں چلچلاتی دھوپ میں نمازِ ظہرین سے قبل سوا لاکھ حاجیوں اور صحابیوں کے سامنے حضورص نے صحابیوں سے کجاوں کا منبر بنوا کر مولائے کائنات حضرت علی بن ابوطالب ع کو بازوؤں پر بلند کر کے امامت کو طلوع اور رسالت کو بظاہر غروب کر کے فرمایا "من کنت مولاہ فھذٰا علی مولا" یعنی جس جس کا میں مولا اسکے اسکے یہ علی ع مولا ہیں یعنی رسالت کے بعد علی وصایت، مولائیت، امامت، خلافت، ولایت، وزارت اور جانشینی کے درجات پر فائز رہیں گے نیز دین کی تکمیل کے اعلان کے ساتھ فرمایا کہ "میں امت کیلئے دو گرانقدر ثقلین یعنی ہم رتبہ، ہم درجہ، ہم پلہ، ہم وزن چیزیں یعنی قرآن کتاب اللہ اور وارثان، معلمان ومحافظانِ قرآن اہلبیت عترت چھوڑے جارہا ہوں جو بھی ان سے مربوط رہے گا فلاح ونجات پا جائے گا اور جو کسی ایک کو چھوڑ دیگا گمراہ اور ہلاک ہوجائے گا۔ ایمان کے مختلف مدارج محض علمِ شریعت سے نہیں اخذ ہوتے لہذٰا اسکے عرفان کیلئے طریقت، حقیقت اور معرفت کی منازل طے کرنا ضروری ہیں کیونکہ شریعت علم الیقین، طریقت عین الیقین، حقیقت حق الیقین اور معرفت غیب الیقین ہے۔ ایمان کی پہلی منزل اسلام ہے زبانی کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہونا ہے جبکہ ایمان کا دوسرا درجہ مومن اور متقی بننا ہے جس کیلئے زبان کے ساتھ دل کو بھی کلمہ جاگزیں کرنا ہے اور قلبی ولسانی طور پر ایمان کی حاجت ہے۔ ایمان کا افضل ترین، اشرف ترین، اعلیٰ ترین اور عظیم ترین درجہ احسان یعنی عرفانِ الٰہی ہے جس کیلئے اقرار باللسان، تصدیق بالقلب اور اظہار باالاعمال لازمی ہیں اور جو ایمان کے اس عرفانی درجے پر فائز ہوجاتا ہے اسے فقیر اور معارف کہتے ہیں اور چونکہ حضورص کو کلی علم لدنی وعلمِ معرفت وعلمِ روحانیت عطا ہوا تھا اسی لئے بحیثیت مرشدِ کامل اور رازدارِ اسرار ورموز ونکاتِ وحدت، احدیت، واحدیت اور صمدیت حضورص مولا تھے اسی لئے بحکمِ الٰہی حجِ آخر سے واپسی پر مکہ اور مدینہ کے درمیانی مقام غدیرِ خم میں چلچلاتی دھوپ میں نمازِ ظہرین سے قبل سوا لاکھ حاجیوں اور صحابیوں کے سامنے حضورص نے صحابیوں سے کجاوں کا منبر بنوا کر مولائے کائنات حضرت علی بن ابوطالب ع کو بازوؤں پر بلند کر کے امامت کو طلوع اور رسالت کو بظاہر غروب کر کے فرمایا "من کنت مولاہ فھذٰا علی مولا" یعنی جس جس کا میں مولا اسکے اسکے یہ علی ع مولا ہیں یعنی رسالت کے بعد علی وصایت، مولائیت، امامت، خلافت، ولایت، وزارت اور جانشینی کے درجات پر فائز رہیں گے نیز دین کی تکمیل کے اعلان کے ساتھ فرمایا کہ "میں امت کیلئے دو گرانقدر ثقلین یعنی ہم رتبہ، ہم درجہ، ہم پلہ، ہم وزن چیزیں یعنی قرآن کتاب اللہ اور وارثان، معلمان ومحافظانِ قرآن اہلبیت عترت چھوڑے جارہا ہوں جو بھی ان سے مربوط رہے گا فلاح ونجات پا جائے گا اور جو کسی ایک کو چھوڑ دیگا گمراہ اور ہلاک ہوجائے گا۔

حضورص کے روحانی بیعت کے حامل اصحاب صفہ کی روحانی، باطنی اور عرفانی تعلیم وتربیت حضورص کے روحانی، باطنی و عرفانی خلیفہ امیر المعارفین مولائے کائنات حضرت علی بن ابوطالب ع نے کی اور مولا علی ع کے چار روحانی خلفاء یعنی سادات میں حضرات ائمہ حسن ع وحسین ع اور غیر سادات میں حضور کے غلام زید کے بیٹے کمیل اور کنیز کے بیٹے خواجہ حسن بصری میں سے حضرات حسین وحسن بصری سے روحانی سلاسل کے چودہ سلاسل یا خانوادے عالم وجود میں آئے جن سے لاکھوں ذیلی وضمنی شاخیں درخشاں ستاروں کی مانند موجود ہیں۔ پہلے امام مولا علی ع سے لیکر گیارہویں امام حضرت حسن عسکری ع تک نائبین اولیاء، عرفاء، صوفیاء وصالحین نے ہر دور میں تشنگانِ معرفت کی پیاس مرشدِ کامل کی حیثیت سے بجھائی اور حقیقی عرفاء وصوفیاء نے شریعت وطریقت وحقیقت ومعرفت کو اسلام کی روح کی سیرابی کیلئے لازمی قرار دیا اور بشری وجود میں چھ لطائف اور سات صفاتی انوار الٰہی کے دیدار کیلئے اذکار، اشغال ومراقبے کے ذریعے قلب وروح کو منور کر کے راہِ سلوک میں عمومی طور پر مسلکی وعقائدی بنیاد پر فنافی المرشد، فنافی المشائخین، فنافی الرسول، فنافی اللہ اور بقاباللہ کے فیوض وبرکات سے دیدار الٰہی کی سعادت عطا کی جبکہ 19 ویں صدی کے عظیم المرتبت صوفی اور نجیب الطرفین سادات کے پنجتنی نور نظر حضرت سید وارث علی شاہ الحسینی الموسوی نے اپنے بہنوئی حضرت سید خادم علی شاہ سے چشتی، قادری اور نقشبندی سلاسل کی خلافت پاکر پنجتنی بالخصوص امام موسیٰ کاظم ع کی اولاد ہونے کے باعث سلسلہ حسینیہ کی بنیاد رکھی جنہیں یہ اعزاز حاصل تھا کہ امام المعارفین مولائے کائنات نے ظاہری طور پر روبرو وارث پاک کو روحانی بیعت سے سرفراز کیا جبکہ انکے ظاہری مرشدِ کامل سید خادم علی شاہ تھے جنکا آستانہ گولہ گنج، لکھنؤ، اترپردیش میں اور وارث پاک کا آستانہ عالیہ قصبہ دیوئی شریف، ضلع بارہ بنکی، اترپردیش، انڈیا میں تمام مذاہب کے عاشقانِ معرفت کا ذیشان میکدہ بنا ہوا ہے۔ وارث پاک کی ظاہری رحلت 7 اپریل 1905 بمطابق یکم صفر کو ہوئی تھی جنہوں نے تجدیدی معرفت کو بروئے کار لاکر تبدیلی، مذہب کے بجائے غیر مذہبی انسانی بنیاد پر معرفت کو متعارف کرایا اور فقیر کے مروجہ فاقہ، قناعت، یادِ الٰہی اور ریاضت کے عنوان بدل کر فنائیت، قربانیِ نفس، یقین کے ساتھ یادِ الٰہی اور رضائے الٰہی کو عنوانِ جلی قرار دیکر حضرت فاطمہ زہرا اور حضرت امام حسین کو تسلیم ورضا کا پیکر اور ام الفقراء اور شہنشاہ الفقراء قرار دیا اور معرفت کو مذہب کے بجائے انسانیت سے مربوط کردیا۔ وارث پاک کے بحرِ معرفت میں تمام چودہ دریائے سلاسل ضم ہوکر سلسلہ حسینیہ قرار پائے مگر بعد میں مسلکی بنیاد پر وارثیوں نے خود کو حسینی کہلوانے کے بجائے وارثی کہلوانے کو ترجیح دی اور مرشد کی نسبت سے اپنا سلسلہ وارثیہ متعارف کرایا جبکہ وارث پاک کا فرمان تھا کہ بلا امتیاز مذہب وملت وفرقہ ومسلک ومشرب انکا ہر مرید پنجتنی ہے۔ وہ مودت ومحبت اہلبیت لازمی اور تعظیم صالح اصحاب سنت قرار دیکر فرماتے تھے کہ ہمارا مذہب ومشرب عشق ہے۔ ایک صورت کو پکڑ لو خدا مل جائے گا۔ انہوں نے تجدید راہ سلوک کا رخ مذہب کے بجائے انسانیت کی طرف موڑ دیا اور بیعت میں کلمہ پڑھوانے کے بجائے گناہوں سے توبہ کراتے تھے جس کی وجہ سے انکے کثیر تعداد میں مریدین، طالبین، عاشقین اور معتقدین غیر مسلم تھے۔ حضورص کے روحانی بیعت کے حامل اصحاب صفہ کی روحانی، باطنی اور عرفانی تعلیم وتربیت حضورص کے روحانی، باطنی وعرفانی خلیفہ امیر المعارفین مولائے کائنات حضرت علی بن ابوطالب ع نے کی اور مولا علی ع کے چار روحانی خلفاء یعنی سادات میں حضرات ائمہ حسن ع و حسین ع اور غیر سادات میں حضور کے غلام زید کے بیٹے کمیل اور کنیز کے بیٹے خواجہ حسن بصری میں سے حضرات حسین وحسن بصری سے روحانی سلاسل کے چودہ سلاسل یا خانوادے عالمِ وجود میں آئے جن سے لاکھوں ذیلی وضمنی شاخیں درخشاں ستاروں کی مانند موجود ہیں۔ پہلے امام مولا علی ع سے لیکر گیارہویں امام حضرت حسن عسکری ع تک نائبین اولیاء، عرفاء، صوفیاء وصالحین نے ہر دور میں تشنگانِ معرفت کی پیاس مرشدِ کامل کی حیثیت سے بجھائی اور حقیقی عرفاء وصوفیاء نے شریعت و طریقت وحقیقت ومعرفت کو اسلام کی روح کی سیرابی کیلئے لازمی قرار دیا اور بشری وجود میں چھ لطائف اور سات صفاتی انوار الٰہی کے دیدار کیلئے اذکار، اشغال ومراقبے کے ذریعے قلب وروح کو منور کر کے راہِ سلوک میں عمومی طور پر مسلکی وعقائدی بنیاد پر فنافی المرشد، فنافی المشائخین، فنافی الرسول، فنافی اللہ اور بقاباللہ کے فیوض وبرکات سے دیدار الٰہی کی سعادت عطا کی جبکہ 19 ویں صدی کے عظیم المرتبت صوفی اور نجیب الطرفین سادات کے پنجتنی نور نظر حضرت سید وارث علی شاہ الحسینی الموسوی نے اپنے بہنوئی حضرت سید خادم علی شاہ سے چشتی، قادری اور نقشبندی سلاسل کی خلافت پاکر پنجتنی بالخصوص امام موسیٰ کاظم ع کی اولاد ہونے کے باعث سلسلہ حسینیہ کی بنیاد رکھی جنہیں یہ اعزاز حاصل تھا کہ امام المعارفین مولائے کائنات نے ظاہری طور پر روبرو وارث پاک کو روحانی بیعت سے سرفراز کیا جبکہ انکے ظاہری مرشدِ کامل سید خادم علی شاہ تھے جنکا آستانہ گولہ گنج، لکھنؤ، اترپردیش میں اور وارث پاک کا آستانہ عالیہ قصبہ دیوئی شریف، ضلع بارہ بنکی، اترپردیش، انڈیا میں تمام مذاہب کے عاشقانِ معرفت کا ذیشان میکدہ بنا ہوا ہے۔ وارث پاک کی ظاہری رحلت 7 اپریل 1905 بمطابق یکم صفر کو ہوئی تھی جنہوں نے تجدیدی معرفت کو بروئے کار لاکر تبدیلی، مذہب کے بجائے غیر مذہبی انسانی بنیاد پر معرفت کو متعارف کرایا اور فقیر کے مروجہ فاقہ، قناعت، یادِ الٰہی اور ریاضت کے عنوان بدل کر فنائیت، قربانیِ نفس، یقین کے ساتھ یادِ الٰہی اور رضائے الٰہی کو عنوانِ جلی قرار دیکر حضرت فاطمہ زہرا اور حضرت امام حسین کو تسلیم ورضا کا پیکر اور ام الفقراء اور شہنشاہ الفقراء قرار دیا اور معرفت کو مذہب کے بجائے انسانیت سے مربوط کردیا۔ وارث پاک کے بحرِ معرفت میں تمام چودہ دریائے سلاسل ضم ہوکر سلسلہ حسینیہ قرار پائے مگر بعد میں مسلکی بنیاد پر وارثیوں نے خود کو حسینی کہلوانے کے بجائے وارثی کہلوانے کو ترجیح دی اور مرشد کی نسبت سے اپنا سلسلہ وارثیہ متعارف کرایا جبکہ وارث پاک کا فرمان تھا کہ بلا امتیاز مذہب وملت وفرقہ ومسلک ومشرب انکا ہر مرید پنجتنی ہے۔ وہ مودت ومحبت اہلبیت لازمی اور تعظیم صالح اصحاب سنت قرار دیکر فرماتے تھے کہ ہمارا مذہب ومشرب عشق ہے۔ ایک صورت کو پکڑ لو خدا مل جائے گا۔ انہوں نے تجدید راہ سلوک کا رخ مذہب کے بجائے انسانیت کی طرف موڑ دیا اور بیعت میں کلمہ پڑھوانے کے بجائے گناہوں سے توبہ کراتے تھے جس کی وجہ سے انکے کثیر تعداد میں مریدین، طالبین، عاشقین اور معتقدین غیر مسلم تھے۔

انہوں نے اپنے خاص مریدوں کو ذکر اسمِ ذات و پاس انفاس کے ذریعے سات لطائف کی تربیت کے ذریعے نو انوار صفاتی الٰہی کا دیدار کرایا اور پھر ذکرِ اسدی اور سلطان الاذکار کے ذریعے راہِ سلوک میں فنافی المرشد، فنافی المشائخین، فنافی المہدی، فنافی الحسین، فنافی العلی، فنافی الرسول، فنافی اللہ اور بقاباللہ کے مراتب، درجات، برکات، توفیقات اور مقامات سے سرفراز فرمایا اور حضور کی معروف حدیث کو معرفت سے مربوط کردیا کہ جو شخص اپنے زمانے کے امام کی معرفت کے بغیر مرگیا وہ حالتِ کفر اور جاہلیت میں مرا۔ اسی لئے روحانی بیعت دراصل امام مہدی ع سے ہوتی ہے۔ ظاہری بیعت تعلیم و تربیت اور راہ سلوک طے کرنے کیلئے ظاہری مرشد سے ہوتی ہے۔

پاکستان میں ایک صوفی ریاض گوہر شاہی نے راہِ سلوک میں لطائف کے مراحل طے کر کے فنافی المرشد کا درجہ پاکر نفسِ امارہ کا شکار ہوکر انانیت سے دوچار ہوکر ابلیس کے پھندے میں پھنس کر خود امام مہدی ہونے کا دعویٰ کردیا جبکہ اس سے پہلے تاریخ انسانیت میں بہت سے خودسر ابلیسیت کا شکار ہوکر مقام انا سے لاچار ہوکر خدا، نبوت اور امام مہدی ہونے کا دعویٰ کرچکے تھے جبکہ اسکے برعکس اکثر اولیاء/عرفاء/صوفیاء/صالحین راہ سلوک کے دوران فنائیت کا درجہ حاصل کر کے لمحاتی/عارضی/وقتی برکات، توفیقات ودرجات کے حصول کے باعث فیوضِ الٰہیہ سے سرفراز ہوئے مثلاً منصور نے مقامِ انا کے باعث فنافی اللہ کے درجے پر فائز ہوکر اناالحق کا نعرہ لگا کر راز فاش کیا تو اہلِ شریعت نے انہیں دار پہ چڑھوادیا، شمس تبریز کی کھال کھنچوادی، شیخ علی ھجویری داتا گنج بخش کے انا سبحان کہنے پر مریدوں کے ہاتھوں تہہ تیغ کروانے کی ناکام کوشش کی، عبدالقادر جیلانی کو جب مقام فنافی العلی حاصل ہوا تو انہوں نے نعرہ لگایا کہ قیامت تک تمام اولیاء کی گردن پہ انکے قدم ہونگے یعنی امیر المعارفین شاہِ ولایت مولا علی ع کے قدمِ مبارک ہونگے، خواجہ معین الدین چشتی اجمیری جب فنافی الحسین ع کے درجے پر فائز ہوئے تو انہوں نے شہرہ آفاق لازوال رباعی کہہ دی

شاہ است حسین ع بادشاہ است حسین ع
دین است حسین ع دین پناہ است حسین ع
سر داد نداد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین ع

خواجہ اجمیری کی نگاہ میں اس مرحلے پر حسین ع دین اور دین پناہ تھے۔ سالک کو راہِ سلوک میں مرشد، مرشدان، امام عصر ع، حسین ع، علی ع، رسول ص اور اللہ میں جذبیت اور فنائیت کے مقامات عارضی طور پر فیوض وبرکات وتوفیقاتِ الٰہی سے بربنائے قربت ووصل حاصل ہوتے ہیں اولیاء اللہ وعشاق اللہ کی سعادت کیلئے جو مرشدِ کامل کی تعلیم وتربیت وفیض وبرکت ونظر کرم کا تحفہ ہیں اور یہی مقام انا وخودی کو ترک کر کے طالب الٰہی کو خود کو بندہ اور اللہ کو رب/خالق/معبود/مسجود/مطلوب/مقصود/مشہود/محبوب/معشوق یقین کر کے خدمتِ خلق میں مصروف رہنا پڑتا ہے اور ابلیس صراطِ مستقیم پر بیٹھ کر وسوسے ڈال کر سالک کے مقامِ انا کا امتحان لیتا ہے جو صالح بندے ہوتے ہیں وہ صراطِ مستقیم سے گزر جاتے ہیں کیونکہ ابلیس انکے سامنے حسب وعدہ سپر ڈال دیتا ہے جبکہ اسکے برعکس جو سالک خود کو مستقلاً ولی، امام، رسول اور خدا سمجھنے لگتے اور انا وخودی کا شکار ہوتے ہیں وہ دراصل ابلیس کا شکار ہوکر راندہ درگاہ ہوجاتے ہیں۔ اسی لئے مولا علی ع نے فرمایا تھا کہ میں اگر میں راز پر سے پردہ اٹھادوں تو ساری خلقت مجھے سجدہ کرنے لگے گی۔ خواجہ اجمیری نے کہا "من نمی گویم اناالحق، یار می گوید بگو۔" شرف الدین یحییٰ منیری نے کہا کہ

"جب تک اللہ کو دیکھتا نہیں سجدہ نہیں کرتا"۔۔ کسی نے مقام انا وخودی سے سرشار ہوکر نعرہ لگا دیا

"اپنی ہستی کے سوا غیر کا سجدہ ہے حرام"۔ کسی نے کہا "معشوق کی بارگاہ میں عاشق کا حجاب گناہ ہے" غرضکہ میرا ذاتی مشاہدہ، تجزیہ، تجربہ اور محاسبہ ہے کہ "جو ذرا سی پی کر بہک گیا اسے میکدے سے نکال دو"۔ اسی لئے تصوف کو ایسے ہی جعلی، فرضی، نمائشی، ڈھونگی، مکار، عیار، جعلساز، چالباز اور نفس پرست سالکوں، مرشدوں، صوفیوں، عارفوں اور صوفیوں نے راہِ سلوک وطریقت و معرفت کو رسوا اور بدنام کرادیا۔ پاکستان میں خودساختہ نام نہاد جعلی امام مہدی ریاض گوہر شاہی بھی اسی فہرست میں شامل ہے جس کا خلیفہ، ترجمان، وکیل اور نمائندہ یونس گوہر صوفی اسی گمراہی کا شکار ہے اگرچہ وہ بےپناہ عرفانی دولت سے مالا مال ہے اور گوہر شاہی سے فنافی المرشد ہے یعنی مرشد ہی اسکا خدا ہے اور اسی لئے امام مہدی سے روحانی غیبی بیعت کے باعث اپنے مرشد کو امام مہدی تصور کر کے راہِ سلوک میں فنائیت کے اعلیٰ مقامات کی سیر نہیں کرسکا اور لطیفہ انا وخودی سے مغلوب ہوکر معرفت وروحانیت وتصوف کے دامن کو داغدار کررہا ہے

اللہ وحضرات محمد ص وآل محمد ع وامام مہدی ع وحقیقی اولیاء و عرفاء وصوفیاء وصالحین کی معرفت، فیوض وبرکات، توفیقات، ترجیحات ونوازشات وقربت کے حصول کیلئے تصفیہ قلب، تزکیہ نفس وتطہیر روح لازمی ہے۔

باقیات

101

کہ جہیل ولر کے جامعہ انتظامی ایکشن پلان کے پہلے مرحلے میں ایک لاکھ 91 ہزار درختوں کی نشاندہی کی گئی جن میں سے تقریباً ایک لاکھ 35 ہزار درخت پہلے ہی ہٹائے جا چکے ہیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ یہ اقدام جنگلات کی کٹائی نہیں بلکہ جہیل کی قدرتی حیت کو بحال کرنے اور ماحولیاتی نظام میں بہتری لانے کیلئے کیا گیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ منصوبے کے تحت اندھا دھند کٹائی شامل نہیں ہے بلکہ ماحولیاتی اہداف کے مطابق ضرورت سلیکٹیو بنیادوں پر درخت ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ماحولیات جنگلات کے وزیر نے ایوان کو بتایا کہ جہیل کے اس کے اطراف واکناف بید کے درختوں کا مجموعی تخمینہ 19 سے 21 لاکھ کے درمیان ہے۔ سرکار کے مطابق درختوں کو ہٹانے، انتظامیہ ضروریات کے تحت مرحلہ وار اور حکومت عملی کے ساتھ کی جارہی ہے۔ نقصانات کے اقدامات کے حوالے سے حکومت نے ایوان کو آگاہ کیا کہ 2012 میں ولر کنزرویشن اور مینجمنٹ اتھارٹی کے قیام کے بعد سے ولر کیچمنٹ میں 19 لاکھ سے زائد پودے اگائے گئے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ صرف بانڈی پورہ کے کیچمنٹ میں 2 ہزار 900 ہیکٹر سے زیادہ رقبہ پر شجرکاری کرنے اور مٹی کے تحفظ کے اقدامات کئے گئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد ڈھلوانوں کو مستحکم کرنا، کٹاؤ کو روکنا اور جہیل میں مٹی کے بہاؤ کو کم کرنا ہے۔

102

کے دور میں، انہوں نے فلسفہ، روحانیت، ثقافت، زبان اور روایات کو محفوظ رکھا۔ یہاں تک کہ اذیت میں بھی، انہوں نے امکانات کا پتہ لگایا اور کامیابی کی نئی بلندیوں کو چھولیا۔" اسی دوران کشمیری پنڈتوں کی پورے وقار اور سلامتی کے ساتھ واپسی وزیراعظم نریندر مودی کا عزم ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر سال 2019 کے بعد سے ایک گہری تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے خوابوں اور تقدیر کو تباہ کرنے کے لئے مخالف کی مذموم سازش کو فیصلہ کن طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ سنہا نے کہا" انتھک کوششوں سے، اس سرزمین کی قدیم شان کو بحال کیا گیا ہے، اور ترقی کو تیز کیا گیا ہے۔ بہت جلد، اس سرزمین کو دہشت گردی کی لعنت سے مکمل طور پر آزاد کر دیا جائے گا۔" لیفٹنٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 2021 میں کشمیری مائیگرنٹ ویب پورٹل کشمیری پنڈت برادری کے مکانات اور زمینوں کی بازیابی کے لیے شروع کیا

103

رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز پر عوام کو مبارکباد دی ہے۔ ایل جی جے اینڈ کے کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا" رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز پر سب کو مبارکباد۔ دعاؤں، برکتوں اور بخشش کا یہ مقدس مہینہ ہمیں پسماندہ افراد کی بہتری کے لیے کام کرنے، باہمی خیرسگالی کو مضبوط کرنے اور ہم میں سے ہر ایک کو محبت اور ہمدردی کے راستے پر چلنے کی ترغیب دے"۔ اسی دوران وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔

104

خوش قسمتی اور آنے والے کل کا خاکہ دیکھتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان نہ صرف ٹیکنالوجی بناتا ہے بلکہ اسے بے مثال رفتار سے اپناتا ہے۔ انہوں نے کہا" کچھ لوگوں کو نئی ٹیکنالوجی کے بارے میں شکوک و شبہات ہیں۔ لیکن جس طرح سے نوجوان نسل AI کو اپنا رہی ہے وہ بے مثال ہے۔ یہاں AI سمٹ نمائش کے حوالے سے بھی زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔" وزیراعظم مودی نے کہا" انسانی تاریخ کے دوران، کچھ ایسے موڑ آئے ہیں جنہوں نے پوری صدیوں کو تشکیل دیا ہے۔ یہ موڑ تہذیب کی سمت متعین کرتے ہیں اور ترقی کی رفتار کو تبدیل کرتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت تاریخ میں ایسی ہی ایک تبدیلی ہے۔" وزیراعظم مودی نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی اور تاریخی اے آئی امپیکٹ سمٹ ہندوستان میں منعقد ہو رہی ہے، جو انسانیت کے چھٹے حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی نوجوانوں کی آبادی، سب سے بڑا ٹیلنٹ پول اور ایک ترقی پذیر ٹیک سے چلنے والا ماحولیاتی نظام کا مرکز ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانی نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے پرجوش ہیں اور ان کی جانب سے انہوں نے سربراہ اجلاس میں شرکت کرنے والے سربراہان حکومت، عالمی اے آئی ماحولیاتی نظام کے قائدین اور اختراع کاروں کا پرتپاک خیرمقدم کیا۔ انہوں نے ان کی موجودگی پر اظہار تشکر پیش کیا

105

تاہم 27 اور 28 فروری کو آسمان پر بادل چھائے رہنے اور بلند علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ اسی طرح 2 مارچ کو بھی مطلع ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے

106

فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈویلپمنٹ (این اے بی اے آر ڈی) کی جانب سے ناکافی ری فائنانس سپورٹ اور یونین ٹیریٹری حکومت کی محدود مالی امداد کی وجہ سے صورتحال کو مزید خراب ہوئی، کیونکہ بینک زیادہ تر ری فائنانس اور حکومتی تعاون پر انحصار کرتا تھا۔ نتیجتاً واجبات اثاثوں سے بڑھ گئے اور بینک کی جمع کنندگان کو ادائیگی کی صلاحیت شدید متاثر ہوئی۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ شدید نقدی بحران کے باعث بینک نے بشمول بجناوہ برانچ، میچورڈ فکسڈ ڈپازٹس کی ادائیگی روک دی ہے جس کے باعث متعدد جمع کنندگان ادائیگی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ جمع کنندگان کو رقوم کی واپسی حکومت کی منظور شدہ تحلیل اور جمع کنندگان کے تحفظ کے فریم ورک کا حصہ ہے۔ انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ جمع کنندگان کو رقوم کی واپسی حکومت کی منظور شدہ تحلیل اور جمع کنندگان کے تحفظ کے فریم ورک کا حصہ ہےمنظور شدہ تحلیل اور جمع کنندگان کے تحفظ کے فریم ورک کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام برانچوں بشمول بجناوہ میں جامع کے وائی سی تصدیقی عمل مکمل کیا گیا ہے تاکہ جمع کنندگان کے دعووں کی توثیق کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وائنڈ اپ آرڈر کے اجرا اور لیکویڈیٹرز کی تقرری کے بعد، تصدیق شدہ دعووں کی ادائیگی مرحلہ وار قانونی تقاضوں اور ترجیحی ترتیب کے مطابق کی جائے گی۔ وزیر امداد باہمی نے مزید کہا کہ ڈپازٹ انشورنس اینڈ کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن (ڈی آئی سی جی سی) کا طریقہ کار لاگو نہیں کیا گیا کیوں کہ یہ صرف ان بینکاری اداروں پر لاگو ہوتا ہے

107

بہانے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ حکام نے بتایا کہ ملزم جس کی شناخت مدثر احمد ساکنہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے، کوتوالی پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے گشت کے دوران روکا۔ پولیس نے بتایا کہ لال قلعہ کے پیچھے دہلی چلو پارک کے قریب ایک کالے رنگ کی ہنڈائی سنترو کار جس پر جموں وکشمیر کا رجسٹریشن نمبر تھا، مشکوک حالات میں کھڑی پائی گئی۔ افسران نے مدثر اور ایک نابالغ کو کار کے اندر پایا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ جب پوچھ گچھ کی گئی تو مدثر نے قومی تحقیقاتی ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ سے ملتا جلتا شناختی کارڈ پیش کیا۔ کارڈ مشکوک معلوم ہوا اور دونوں کو تفصیلی پوچھ گچھ کے لیے تھانے لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے

108

کھول دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا " میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ تمام مقامات مئی تک دوبارہ کھل جائیں گے"۔ انہوں نے کہا "جموں وکشمیر حکومت نے مرکزی حکومت کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت کی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا ان کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

109

نے کہا کہ مجوزہ نئی لائنوں میں بارہمولہ-اوڑی -سوپور-کپواڑہ، اننت ناگ-بجبہاڑہ-پہلگام اور کاکاپورہ-شوپیان شامل ہیں۔ حکومت نے کہا، مجوزہ لائنوں کی سیدھ کو متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مشاورت سے حتمی شکل دی گئی ہے۔ حکومت نے کہا "ان پروجیکٹوں کیلئے زمین کی ضرورت کا اندازہ لگایا گیا ہے اور اگر منظوری دی گئی تو زمین، درختوں اور ڈھانچے کے حصول کے لیے قابل اطلاق قوانین کے مطابق زمینداروں کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا

110

سرچ آپریشن کیا، جس کے دوران چمن کمار نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ وہ نوشہرہ کے سیر علاقے کا رہائشی بتایا گیا ہے۔

111

کے خلاف کارروائی تیز کی جارہی ہے اور جسے انہوں نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے دہشت گردی کی مدد کرنے والے نفیس ماڈیولز کے طور پر بیان کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت اور وزارت داخلہ نے سخت کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے دو غیر ملکی پستول، جو مبینہ طور پر ترکی اور چین ساختہ ہیں، برآمد ہوئے۔ اس کے علاوہ چار میگزین اور 15 زندہ کارتوس بھی ضبط کیے گئے۔ پولیس نے کہا کہ ملزم اسلحہ رکھنے کے لیے کوئی قانونی دستاویز پیش کرنے میں ناکام رہا

اقدامات اٹھائے ہیں اور انتباہ دیا ہے کہ جو بھی ملوث پایا گیا۔

112

ورک قائم کیا گیا ہے، جس میں ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، سرکاری میڈیکل کالجوں اور پولیس کے زیر انتظام مراکز میں سہولیات شامل ہیں۔ اب تک، تقریباً 69,000 مریضوں کو جموں وکشمیر میں نشے کے علاج کی مختلف سہولیات میں علاج اور بازآبادکاری کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا " اس وقت 1864 کلائنٹس رجسٹرڈ ہیں، جن میں 358 فعال مستفید افراد علاج کر رہے ہیں"

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست آمدہ آن لائن منجانب سروی چودھری دختر امتیاز پرویز چودھری ساکنہ حال گنگہ بگ ویسٹ اینڈ کالونی سرینگر بمراد نسبت اجرائی شیڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ بذمرۂ گوجر جہارا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں راقم نے متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا اور رپورٹ پٹواری سے عیاں ہوتا ہے کہ واقعی سائلہ سروی چودھری دختر امتیاز پرویز چودھری ساکنہ اصل چاڈورہ ضلع بڈگام حال ویسٹ اینڈ کالونی گنگہ بگ میں رہائش پذیر ہے اور سائلہ واقعی گوجر جہارا شیڈول ٹرائب سے تعلق رکھتی ہے اور سائلہ کے آباواجداد بھی پشت در پشت گوجر جہارا ٹرائب سے تعلق رکھتے ہیں اور سائلہ نے اس نسبت ووٹر لسٹ سال 75-1951 وغیرہ نسب انتخاب جمعبندی پیش کاغذات بطور ثبوت شامل کاغذات کی ہے اور سائلہ بذمرۂ ٹرائب گوجر جہارا سے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے سائلہ کا افراد کنبہ مع آمدنی بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	آمدنی ماہانہ
امتیاز پرویز چودھری پسر غلام محمد چودھری	۵۰	سرکاری ملازمت	۱۳۰۲۴۴
سروی چودھری دختر امتیاز پرویز چودھری	۱۸	زیر تعلیم	
عیان چودھری ولد----	۱۳	----	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل رام باغ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ

عنوان: درخواست از جانب طارق احمد شاہ ولد مرحوم غلام محی الدین شاہ ساکنہ بچھ پورہ نواکدل سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری سے جس سے عیاں ہے کہ غلام محی الدین شاہ ولد نیاز احمد شاہ ساکنہ بچھ پورہ نواکدل سرینگر مورخہ 03/02/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل فاروق احمد شاہ ولد مرحوم غلام محی الدین شاہ ساکنہ بچھ پورہ نواول سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

FROM THE OFFICE OFADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI.

1.GOWHAR SULTAN WANI S/O MOHD SULTAN WANI R/O RADIO COLONY RAJBAGH SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court .

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR NATIPORA SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF MOHAMMAD FAROOQ BHAT S/O GHULAM MOHD-UD-BHAT R//O NATIPORA SRINAGAR.TEHSIL CENTRAL SRINAGAR
EXPIRED ON 13-07-2025
ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO. JK -REV-L-LHC/2025 1397 DT 29-12-2025

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT MOHAMMAD FAROOQ BHAT S/O GHULAM MOHI UD DIN BHAT R/O ZAINAKOTE THE FOLLOWING LEGAL HEIRS WHO EXPIRED ON 13-07-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	NUSRAT FAROOQ	WIFE	62	WIDOW
2.	ZIA FAROOQ	SON	33	MARRIED
3.	UMER FAROOQ	SON	31	UNMARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
NOWGAM

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF MONIS AHMAD CHESTI S/O KHURSHEED AHNAD CHESTI R/O MUSTAFA ABAD ZAINAKOTE SRINAGAR.TEHSIL CENTRAL SRINAGAR
FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKS OF DECEASED NAMELY KHURSHEED AHMAD CHESTI S/O GHULAM MOHAMMAD R/O MUSTAFA ABAD SGR.

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT KHURSHEED AHAMD CHESTI S/O GHULAM MOHD R/O MUSTAFA ABAD ZAINAKOTE THE FOLLOWING LEGAL HEIRS WHO EXPIRED ON 03-12-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS.

SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M INCOME	OCCUPATION
1.	HARIS KHURSHEED CHESTI	SON	36	MARRIED		GOVT. EMPLOYEE
2.	MONIS AHMAD CHESTI	SON	32	UNMARRIED		PVT JOB
3.	TASLEEMA	WIFE	67	WIDOW		RETIRED G. EMPLOYEE

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF AJAZ HUSSAIN LONE S/O GH. MOHD LONE R/O ZAINAKOTE SRINAGAR.TEHSIL CENTRAL SRINAGAR
FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKS OF DECEASED NAMELY REHTI S/O GH. MOHD LONE R/O ZAINAKOTE SGR.

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT REHTI W/O GHULAM MOHD LONE R/O ZAINAKOTE THE FOLLOWING LEGAL HEIRS WHO EXPIRED ON 15-01-2026 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M INCOME	OCCUPATION
1.	AJAZ HUSSAIN LONE	SON	43	MARRIED	N/A	BUSINESS
2.	BASHIR AHMAD LONE	SON	65	MARRIED	N/A	BUSINESS
3.	BILAL AHMAD LONE	SON	55	MARRIED	N/A	BUSINESS
4.	HAMIDA LONE	DAUGHTER	54	MARRIED	N/A	H/W
5.	POSHA BANO	DAUGHTER	50	MARRIED	N/A	H/W
6.	SHAHEENA AKHTAR	DAUGHTER	45	MARRIED	N/A	H/W

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER CIVIL WORKS
SINGLE COVER SYSTEM (up to Rs.2,50 Corers(
NIT No: 82/8900-09/RnB/ SPN/e-Tendering/2025-26 Dated-:19-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No	Name of Work	Major Head of Account	AdvCost)Rs. in Lacs	Earnest Money Deposit	Class of Contractor	Time of Completion	Cost of T/Doc(Rs.	AAA No. Date	TS No. Date
1	Construction of Girls Toilet at Higher Secondary School Sedow	Smagra Shiksha	3,464	6,928-/	DEE	30 Days	200-/	4 2 3 -CHIRAG of 2026 Dated-:13-02-2026	108-TS/RNB/SPN/2025-26 Dated-: 19-02-2026
2	Construction of Girls Toilet at High School Rawalpora	Smagra Shiksha	3,464	6,928-/	DEE	30 Days	200-/	4 2 3 -CHIRAG of 2026 Dated-:13-02-2026	108-TS/RNB/SPN/2025-26 Dated-: 19-02-2026
3	Construction of Girls Toilet at Girls Middle School Ganowpora Arshi (SSA(	Smagra Shiksha	3,464	6,928-/	DEE	30 Days	200-/	4 2 3 -CHIRAG of 2026 Dated-:13-02-2026	108-TS/RNB/SPN/2025-26 Dated-: 19-02-2026
4	Construction of Girls and Boys Toilet at High School Bohrihalan Payeen	Smagra Shiksha	4,09	8,180-/	DEE	30 Days	200-/	4 2 3 -CHIRAG of 2026 Dated-:13-02-2026	108-TS/RNB/SPN/2025-26 Dated-: 19-02-2026

Position of funds-:Committed Project Authority-: Project Director Samagra Shiksha ,J&K.

1 .The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	19-02-2026	
2	Document downloading Start Date.	20-02-2026	From 10:00A.M
3	Document Downloading End Date.	26-02-2026	upto 2:00P.M
4	Bid submission Start Date.	20-02-2026	From 10:00A.M
5	Bid Submission End Date.	26-02-2026	upto 2:00P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online(	27-02-2026	at 10:00A.M

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above(in shape of e-Challan/treasury challan /Demand Draft deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian.
Note-:The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.
2.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e, Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5 %at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 %will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5 %of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
3. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
5. The earnest money shall be forfeited If-:
a(Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b(Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c(Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
6)A.(Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1 Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
6.2 To participate in bidding process, bidders have to get Digital Signature Certificate (DSC" (as per information Technology Act-2000 .Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
6.3 The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Shopia

DIPK No: 11115/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR, NEAR J&K BANK(ZALDAGAR

Sub-:Extension in bidding time for e-NIT No. 340F 2025-26, Dated: 22-12-2025 for below mentioned work-:

Revamping/Modernization of Marval Lift Irrigation Scheme, Pulwama.

Ref-:JK Government official e-Procurement portal Tender ID No-:_2025_IFC_298835_1

EXTENSION NOTICE 5

Due to No response the tender deadline is hereby extended by 05 days. The critical dates are extended as under-:

Bid submission/ Document download /sale end Date	24/02/2026 at 1400 hrs
Date and time of Bid opening	25/02/2026 at 1200 hrs

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division Srinagar

No. MIDS/Ts/5528-49
Dated-:19-02-2026
DIPK NO:11128/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کررہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی 10 سے 15 منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔ یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وقت کرتا ہے پرورش برسوں حادثہ ایک دم نہیں ہوتا اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دو چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔ ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔ جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔ ماہر نفسیات کے پاس جاکر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔ یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سربازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔ اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کررہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔ ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔ خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

پھولوں کا بادشاہ گلاب۔۔۔۔۔کئی ادویات میں بھی مستعمل ہے

نئی دہلی (ایم این این): شکل اور من پسند خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کی کاشت پوری دنیا میں مختلف ناموں سے کی جاتی ہے۔ گلاب کی 100 سے زیادہ انواع (Species) ہیں۔ جبکہ رنگوں کے اعتبار سے بھی یہ سفید، سرخ، سیاہ، صندلی اور کئی رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ سدابہار ہے اور محبت کے اظہار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کے پودوں کی بہت سی اقسام ایشیاء میں پائی جاتی ہیں۔ جبکہ پاکستان میں بھی اب یہ تمام اقسام موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گلاب ایسی جگہ اگانے چاہئیں، جہاں روزانہ چھ گھنٹوں تک اسے سورج کی روشنی میسر ہو۔ جبکہ کچھ باغبانوں کا کہنا ہے کہ گملے میں لگے گلاب آسانی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔ جب بھی آپ گلاب اگائیں تو گہرائی کی مٹی گیلی ہونی چاہیے۔ پانی ہمیشہ صبح کے وقت دینا چاہیے۔ لیکن بہت زیادہ پانی نہ دیں۔ گلاب برطانیہ اور امریکہ کا قومی پھول ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ اسلام آباد وفاقی دارالحکومت کا علاقائی پھول بھی ہے۔ زمانہ قدیم میں گلاب اور اس کی دوائی خاصیتوں اور فوائد کے بارے میں روایات بہت عام تھیں۔ ڈاکٹر لنڈلے نے گلاب کے موضوع پر اپنے مقالے میں صرف گلاب کے بارے میں ایک الگ قرابادین (فارماکوپیا) مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عرق و عطر کی کشید سے پہلے، گلاب کے تمام اجزاء علاجی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ گلاب اس اعتبار سے ایک نہایت مفید عطیہ خداوندی ہے کہ اس سے توانائی کے علاوہ صحت و تندرستی کے احساس میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ روغن گلاب کی خصوصیات: گلاب دافع ورم، جراثیم کش، مانع تشنج اور دافع دق وسل ہوتا ہے۔ اس میں وائرس اور پھپھوندی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ گلاب کے روغن میں زخم بھرنے، پیشاب صاف لانے، بدبو دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ روغن گلاب میں بھی اثرات نہیں ہوتے اس اعتبار سے یہ محفوظ ہوتا ہے۔ خالص عطر گلاب کے لگانے سے بعض لوگ ہلکی خارش محسوس کرسکتے ہیں اس کے کھانے سے بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیبارٹری ٹیسٹ میں بھی اس کی مانع وائرس صلاحیت کی توثیق ہوئی ہے۔ عرق گلاب: اس کے اثرات بھی روغن گلاب جیسے ہی ہوتے ہیں۔ اس کی لطیف خوشبو فرحت بخشتی ہے اور اس میں شامل قدرتی تیزاب، موثر مانع ورم ہونے کی وجہ سے جلد کا اچھا محافظ ثابت ہوتا ہے۔ خشک اور نازک جلد کا عرق گلاب اچھا معاون ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوجن اور جلن اس سے دور ہوتی ہے۔ روغن گلاب کے طبی استعمال: روغن گلاب خشک اور شکستہ جلد کے علاوہ داغ دار اور حساس جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے جلد کی خارش، خشکی اور ورم بھی دور ہوتا ہے۔ بوڑھی ہوتی جلد پر اس کی مالش بہت مفید ثابت ہوتی ہے، یعنی جھریاں کم پڑتی ہیں۔ روغن گلاب سے تیار کیا ہوا مرہم، اشعاع اور سورج کی کرنوں کی وجہ سے جلد کے سرطان میں مبتلا مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوا۔ جلد کے ریشوں کی ٹوٹ پھوٹ بھی اس سے رک گئی۔

شملہ مرچ

تیکھی نہیں پھر بھی کہلاتی ہے مرچ

(ایم این این): ساتھ ہی دماغ میں تیزی اور تلملاہٹ کا تصور آتا ہے مگر مرچ کے خاندان کی رکن شملہ مرچ چونکہ اپنے ذائقہ میں کم تیزی رکھتی ہے اس لئے کچھ علاقوں میں یہ سویٹ پیپر کے نام سے بھی پہچانی جاتی ہے۔ شملہ مرچ سبز کے علاوہ زرد عنابی، نارنجی اور لال رنگ میں بھی پائی جاتی ہے اور کھانوں میں لذت کے ساتھ خوش رنگی بھی بڑھانے میں مددگار رہتی ہے۔ غذائیت کے اعتبار سے شملہ مرچ میں وٹامن C اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار خاصی ہوتی ہے۔ سبز کے مقابلے میں سرخ شملہ مرچ میں دگنی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ 100g شملہ مرچ میں تقریباً 20 K.Cal (کیلوری) ہوتی ہے۔ دیگر اجزاء میں کاربوہائیڈریٹس، فائبر، بیٹا کیروٹین کے علاوہ وٹامن B کمپلیکس، وٹامن E,K اور C موجود ہوتا ہے۔ جبکہ معدنیات میں یہ انسانی جسم میں کیلشیم، آئرن، میگنیزیم، میگنیز، پوٹاشیم اور زنک کی کمی دور کرنے کے لئے مددگار غذا ہے۔ اس لئے اسے غذا میں شامل کرکے صحت بخش کھانے بنائے جاتے ہیں۔ چائنیز کھانے دنیا میں صحت بخش، متوازن، خوش ذائقہ اور خوش رنگ مانے جاتے ہیں اور ان میں ان رنگ برنگی مرچوں کا استعمال ان کی غذائیت اور جاذبیت کو بڑھانے میں معاون ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ کاشت چین میں کی جاتی ہے جبکہ ان کا اصل وطن (Mexico) میکسیکو کو مانا جاتا ہے جہاں سے یہ تمام دنیا میں پھیلی ہے۔ معتدل آب و ہوا میں اس کی کاشت دنیا کے ہر حصے میں کی جاتی ہے۔ چونکہ ان میں پانی کی مقدار کچھ زیادہ ہوتی ہے اس لئے ان کو زیادہ عرصہ اسٹور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے تازہ بہ تازہ استعمال کیجئے اور ان میں موجود غذائیت سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ ان کے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے جو لوگ سبزیاں کھانے سے رغبت نہیں بھی رکھتے ہیں ان کو کھانے کے لئے متوجہ ضرور ہوتے ہیں۔ بیٹا کیروٹین ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جسم کے کیمیائی عمل سے متاثر ہوکر وٹامن A کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کرکے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

(ایم این این): بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن A اور K اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم، آئرن، فولٹ، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔
تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کرسکتا ہے۔
اگر ہم انہیں روزانہ اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہوسکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہوسکتے ہیں۔
☆ اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس سے میٹابالزم تیز ہوجاتا ہے۔ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔
اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔
☆ کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈینٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔ خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے، اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ شوگر کو کم کرتی ہے۔
منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔ تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیوں پیدا ہوسکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریباً چالیس سے پچاس گرام ہوسکتی ہے۔
☆ کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔
اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھانی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہوسکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔
☆ بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے 4 سے 7 بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔
کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆ پستے میں بادام، کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ 20 گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔
☆ کاپر، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے، اس لئے اس کا چھلکا آتار کر کھایا جاتا ہے۔
ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کرسکتی ہیں۔ ایسی خواتین جنھیں زیادہ پسینہ آتا ہو آن کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کرلیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔
پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہوجاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔
☆ چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کردیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔
☆ مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا آتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔
☆ انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک ردعمل پیدا ہوسکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔
محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔
ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔
واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔
تل میں بیشمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔
گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ مٹاپکے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دوحہ اوپن: کوارٹر فائنل میں الکاراز کا کھاچانوف سے مقابلہ

بدھ کی دیر رات دوحہ میں قطر ایکسن موبل اوپن میں کارلوس الکاراز نے شاندار فتح کرتے ہوئے سیدھے سیٹوں میں جیت حاصل کی۔ اے ٹی پی رینکنگ میں نمبر ایک کھلاڑی نے ویلنٹن رویئر کو ۲-۶، ۵-۷ سے ہرا کر ہارڈ کورٹ اے ٹی پی ۵۰۰ کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ الکاراز نے دوسرے سیٹ میں ۲-۵ سے مسلسل پانچ گیمز جیتے اور اپنے لیول کو ہمیشہ کی طرح شاندار طریقے سے اوپر اٹھاتے ہوئے ۷۹ منٹ میں دوسرے راونڈ میں کامیابی حاصل کی۔ جب الکاراز سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں کبھی شک ہوا کہ وہ جیت حاصل کر سکتے ہیں، تو انہوں نے کہا کہ "ظاہر ہے مجھے ہر چیز کے لیے تیار رہنا تھا۔ کچھ لمحے ایسے تھے جب میں نے تیسرے سیٹ کے بارے میں سوچا، میں جھوٹ نہیں بولوں گا، لیکن ظاہر ہے یہ میرے دماغ میں ایک چھوٹی سی جگہ تھی جو ایسا سوچ رہی تھی۔ باقی سب کچھ سولیوشن تلاش کرنے اور پھر سے صحیح راستہ ڈھونڈنے پر کام کر رہا تھا۔

ویسٹ انڈیز نے اٹلی کو 42 رن سے شکست دی

شائی ہوپ (۷۵) کی طوفانی نصف سنچری اننگز کے بعد شمر جوزف (چار وکٹ) اور میتھیو فورڈ (تین وکٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے جمعرات کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۳۷ویں مقابلے میں اٹلی کو ۴۲ رن سے شکست دے دی۔ ۱۶۶ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری اٹلی کے بلے باز ویسٹ انڈیز کے گیند بازی حملے کے سامنے کھل کر نہ کھیل سکے اور وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتے رہے۔ اٹلی کی پوری ٹیم ۱۸ اوورز میں محض ۱۲۳ رن ہی بنا سکی اور ۴۲ رن سے مقابلہ ہار گئی۔ بنجامن مینینٹی نے اٹلی کے لیے سب سے زیادہ ۲۴ رن بنائے۔ ان کے علاوہ جے جے سمتھس (۲۴ رن)، انتھونی موسکا (۱۹ رن) اور گرانٹ اسٹوارٹ ۲۱ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اٹلی کے ۷ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ویسٹ انڈیز کے لیے شمر جوزف نے ۴ وکٹ

حاصل کیے۔ میتھیو فورڈ کو تین اور گداکیش موتی کو دو وکٹیں ملیں جبکہ عقیل حسین نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل اٹلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ویسٹ انڈیز نے کپتان شائی ہوپ کی جارحانہ نصف سنچری کی مدد سے مقررہ ۲۰ اوور میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۵ رن کا اسکور بنایا۔ ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے ۱۳ رن کے اسکور تک اپنے دو وکٹ گنوا دیے۔ برینڈن کنگ (چار) اور شمرون ہٹمائر (ایک) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد روسٹن چیز نے شائی ہوپ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے ۴۶ رن کی شراکت داری ہوئی۔ ۱۳ویں اوور میں بنجامن مینینٹی نے روسٹن چیز (۲۳ رن) کو آوٹ کر کے اس پارٹنرشپ کو توڑا۔ رومین پاویل (نو) کو ۱۵ویں اوور میں مینینٹی نے اپنا شکار بنایا۔ اگلے ہی اوور میں کرشن کالوگاماگے نے شائی ہوپ کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ شائی ہوپ نے ۴۶ گیندوں میں چھ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ۷۵ رن کی اننگز کھیلی۔

پی ایس جی نے دو گول پیچھے ہونے کے بعد موناکو کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا

چیمپئنز لیگ کے پہلے مرحلے (فرسٹ لیگ) میں پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے اپنی ذہنی مضبوطی اور اعصاب پر قابو پانے کی بہترین مثال پیش کر دی۔ موناکو کے ہوم گراونڈ پر کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں پی ایس جی نے دو گول کے خسارے اور پنالٹی ضائع ہونے کے باوجود ۲-۳ گول سے فتح سمیٹ کر سب کو دنگ کر دیا۔ کوچ لوئس اینریک نے اپنی ٹیم کی اس ہمت کو سراہتے ہوئے اسے ایک غیر معمولی واپسی قرار دیا ہے۔ میچ کا آغاز پی ایس جی کے لیے کسی ڈراونے خواب سے کم نہ تھا۔ موناکو کے فولارین بالوگن نے صرف ۱۸ منٹ کے اندر دو گول داغ کر اپنی ٹیم کو ۰-۲ گول کی برتری دلا دی۔ پی ایس جی کی مشکلات اس وقت بڑھ گئیں جب ان کے کھلاڑی وٹینہا پنالٹی کک پر گول کرنے میں ناکام رہے۔ اسٹار عثمان ڈیمبیلے کی جگہ میدان میں آنے والے ۲۰ سالہ نوجوان کھلاڑی ڈیزائر ڈوے میچ کے ہیرو ثابت ہوئے۔

ابھیشیک شرما کی صفر کی ہیٹ ٹرک، ہندوستان کی سب سے بڑی تشویش

ہندوستان نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں اپنے چاروں گروپ میچ جیت لیے ہیں لیکن سپر ایٹ میں جانے سے پہلے اوپنر ابھیشیک شرما کے فارم ہندوستان کی سب سے بڑی تشویش ہوگی۔ ہندوستان نے موجودہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے اپنے ہی میچوں میں چار فتوحات حاصل کی ہیں اور پھر بھی، اس فارمیٹ میں نمبر ایک بلے باز کے بلے سے ایک بھی رن کی ضرورت نہیں پڑی۔ مسلسل تین ڈک (صفر) کے بعد، ابھیشیک نے یہ یقینی کر دیا ہے کہ مقابلے کی سب سے جارح بیٹنگ لائن اپ بھی اپنی بہترین شکل میں نہیں ہے۔ ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ، ریان ٹین ڈیشکاٹے نے فی الحال اس چھوٹی سی فکر کو نظر انداز کر دیا ہے، کم از کم سب کے سامنے تو ضرور۔ بدھ کو نیدرلینڈز پر ہندوستان کی ۱۷ رن کی جیت کے بعد ٹین ڈیشکاٹے نے کہا کہ "انہوں نے کل رات نیٹس میں بہت اچھی بیٹنگ کی، انہوں نے ۳۰ منٹ بیٹنگ کی۔" آپ کو انہیں تھوڑی جگہ بھی دینی ہوگی۔ وہ گروپ اسٹیج میں بہت اچھا محسوس نہیں کر رہے تھے، انہوں نے کچھ دن اسپتال میں گزارے اور (نمیبیا کے خلاف) میچ مس کر دیا۔ یہ ان کے لیے اب تک بہت مایوس کن ٹورنامنٹ رہا ہے۔ لیکن میں نے کل رات اس کی بال اسٹرائکنگ میں کچھ بہت اچھے اشارے دیکھے۔ اس لیے اس کے بارے میں کوئی تشویش نہیں ہے، جب دوسرا مرحلہ آئے گا تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔" یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ ابھیشیک کا اس مقابلے میں ایک بھی رن نہ بنا پانا تشویش کی بات کیوں نہیں ہے۔ پہلی بات، وہ ڈیڑھ سال کی شاندار کارکردگی کے دم پر ٹورنامنٹ میں آیا ہے، جس نے اسے دنیا کی رینکنگ لسٹ میں ٹاپ پر پہنچایا ہے۔ دوسری بات، اس کے آوٹ ہونے کا کوئی خاص پیٹرن نہیں ہے، جبکہ امریکہ اور پاکستان دونوں نے مانا ہے کہ انہوں نے بائیں ہاتھ کے اس کھلاڑی کے آوٹ ہونے کی منصوبہ بندی میں کافی وقت صرف کیا تھا۔ انہوں نے پہلے کرشنا مورتی کی گیند پر ڈیپ کور میں کیچ دے دیا، سلمان آغا کی گیند پر مڈ آن پر پل کرنے میں چوک گئے اور آرین دت کی گیند پر پل کرنے سے چوک گئے۔ اصل میں کوئی پیٹرن نہیں ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ باقی بلے بازوں نے الگ الگ مواقع پر اچھا کھیلا ہے،

آسٹریلیا کی مہم انتہائی ناقص تھی: رکی پونٹنگ اپنی ٹیم پر برس پڑے

سابق آسٹریلیائی کپتان رکی پونٹنگ نے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کی مایوس کن کارکردگی پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے انتہائی ناقص قرار دیا ہے۔ پونٹنگ کا کہنا ہے کہ زمبابوے کے ہاتھوں شکست نے ٹورنامنٹ سے آسٹریلیا کے باہر ہونے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ رکی پونٹنگ نے "دی آئی سی سی ریویو میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تین میں سے صرف ایک میچ جیتنا آسٹریلیا جیسی ٹیم کے لیے شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جوش ہیزل ووڈ، پیٹ کمنز اور ٹم ڈیوڈ کی مختلف مراحل پر عدم دستیابی نے ٹیم کا توازن بگاڑ دیا۔ پونٹنگ کے مطابق، یہ سوچنا بھی تکلیف دہ ہے کہ زمبابوے نے آئی سی سی ایونٹ میں آسٹریلیا کو اوٹ پلٹ کر دیا۔ سری لنکا کے خلاف محض ۲۰ رنز پر ۶ وکٹ گنوانے جیسے لمحات نے ٹیم کی کمر توڑ دی۔ دو بار ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان نے اعتراف کیا کہ آسٹریلیا کے باہر ہونے کے بعد انہیں اپنے ہندوستانی دوستوں کی جانب سے مذاق اور طنز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا، عام طور پر میں ہی وہ شخص ہوتا ہوں جو جوابی طنزیہ پیغامات بھیجتا ہے، لیکن اس ٹورنامنٹ میں صورتحال بالکل مختلف ہے، مجھے یہ سب برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ پونٹنگ نے ۲۰۲۸ء کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ (جس کی میزبانی آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کریں گے) کے لیے ٹیم میں بڑی تبدیلیوں کی پیش گوئی کی ہے۔ پونٹنگ نے زور دے کر کہا کہ آئی سی سی ٹرافیز جیتنا ہی کسی بھی کھلاڑی کے لیے سب سے بڑا مقصد ہوتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا۔

ریکارڈ ساز فتح کے ساتھ پاکستان سپر 8 میں، فرحان اور عثمان طارق کا جادو چل گیا

پاکستان نے ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے کے اپنے آخری میچ میں نمیبیا کو ۱۰۲ رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے کر ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے سپر ۸ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ پاکستان نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے گروپ اے کے اپنے آخری میچ میں نمیبیا کو ۱۰۲ رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے کر ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے سپر ۸ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ نمیبیا کی ٹیم ۲۰۰ رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم ۱۷.۳ اوور میں محض ۹۷ رنز پر سمٹ گئی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نمیبیا کا ورلڈ کپ کا سفر گروپ مرحلے میں بغیر کوئی میچ جیتے (۴-۰ ریکارڈ) ختم ہو گیا ہے۔ پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۹۹ رن کا ہمالیائی اسکور کھڑا کیا، پاکستانی اننگز کی خاص بات صاحبزادہ فرحان کی ناقابل شکست سنچری رہی، انہوں نے ۵۸ گیندوں پر ۱۰۰ رنز بنائے، ان کی اننگز ۴ چھکوں اور ۱۱ چوکوں سے مزین تھی۔ آوٹ ہونے والے کھلاڑیوں میں صائم ایوب ۱۴ رن، سلمان علی آغا ۳۸ اور خواجہ نافع ۵ رنز شامل تھے جبکہ شاداب خان نے ۲۲ گیندوں پر ۳۶ رنز بنائے اور ناٹ آوٹ رہے۔ ۱۰۰ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلنے پر صاحبزادہ فرحان کو پلیئر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ ان کی بین الاقوامی ٹی ۲۰ کرکٹ میں پہلی سنچری ہے، لیکن ۲۰۲۵ء سے اب تک مجموعی طور پر ٹی ۲۰ فارمیٹ میں یہ ان کی پانچویں سنچری ہے، جو اس عرصے میں دنیا کے کسی بھی بلے باز کی سب سے زیادہ سنچریاں ہیں۔ جس کے بعد پاکستانی اسپنرز نے نمیبیا کے بلے بازوں کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ نمیبیا کی جانب سے لارین اسٹین کیمپ (۲۳ رن) اور الیگزینڈر (۲۰ رن) کے علاوہ کوئی بھی بلے باز دہائی کا ہندسہ پار نہ کر سکا۔ عثمان نے ۱۲ویں اوور میں گیند سنبھالی اور نمیبیا کے مڈل اور لوئر آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔

سوپر ایٹ میں پہنچنے کا فائدہ: پاکستان، بھارت اور زمبابوے سمیت آٹھ ٹیموں کو 2028 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے ٹکٹ کنفرم

حیدرآباد: 2026 کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ بھارت اور سری لنکا میں جاری ہے لیکن آٹھ ٹیمیں پہلے ہی اگلے ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کر چکی ہیں۔ آئی سی سی کے قوانین کے مطابق جو ٹیمیں ورلڈ کپ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے سپر 8 میں پہنچیں گی وہ اگلے ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کر لیں گی۔ اس اصول کے مطابق، بھارت، پاکستان، زمبابوے، سری لنکا، ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کی ٹیموں کو پہلے ہی 2028 کے T20 ورلڈ کپ کے لیے کنفرم ٹکٹ مل چکے ہیں، کیونکہ وہ 2026 کے T20 ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلے میں پہنچ چکی ہیں۔ مزید برآں، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ اگلے T20 ورلڈ کپ کے میزبان ہیں اور میزبان کے طور پر، انہوں نے براہ راست اہلیت حاصل کی ہے۔ چونکہ خود بخود کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کی تعداد 12 ہو جائے گی، اس لیے بقیہ تین مقامات ICC T20 ٹیم رینکنگ میں سب سے اونچے درجے کی ٹیموں کو دیے جائیں گے۔ اس کا فیصلہ T20 ورلڈ کپ 2026 کے فائنل کے اگلے دن 9 مارچ تک ہو جائے گا۔ ان ٹیموں میں بنگلہ دیش، افغانستان اور آئرلینڈ سرفہرست ہیں، کیونکہ کٹ آف تاریخ سے پہلے کوئی میچ باقی نہیں ہے جو ان کی رینکنگ کو متاثر کر سکتا ہے۔ مزید برآں، 20 ٹیموں کے اس ٹورنامنٹ میں آخری آٹھ ٹیمیں اگلے ورلڈ کپ میں اپنی جگہیں محفوظ کرنے کے لیے علاقائی کوالیفائر کھیلیں گی۔ ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے سپر 8 مرحلے کے لیے مرحلہ طے ہو گیا ہے

ویمنز ٹینس میں بڑے انقلاب کی دستک: جیسیکا پیگولا کو اہم ذمہ داری سونپی گئی

خواتین کے عالمی ٹینس سرکٹ میں تھکن اور انجری کے بڑھتے ہوئے مسائل کے پیش نظر ایک بڑے انتظامی انقلاب کی تیاری کر لی گئی ہے۔ ڈبلیو ٹی اے کی چیئرپرسن ویلری کیمیلو نے تصدیق کی ہے کہ کھلاڑیوں کے مفادات کے تحفظ اور کھیل کے ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے "ٹور آرکیٹیکچر کونسل" تشکیل دے دی گئی ہے، جس کی کمان عالمی نمبر پانچ جیسیکا پیگولا کے سپرد کی گئی ہے۔ اس نئی کونسل کا قیام ایک ایسے وقت میں عمل میں آیا ہے جب آرینا سبالینکا اور ایگا سوائتیک جیسی اسٹار کھلاڑیوں نے مسلسل طویل سیزن اور آرام کی کمی پر آواز اٹھائی تھی۔ جیسیکا پیگولا تنہا اس مشن پر نہیں ہیں، بلکہ ان کی معاونت کے لیے ٹینس کی دنیا کے بڑے اور تجربہ کار ناموں کو شامل کیا گیا ہے۔ سابق عالمی نمبر ایک وکٹوریہ آزارینکا اور یونانی اسٹار ماریہ سکاری اس کونسل کا حصہ ہیں، جو اپنے برسوں کے تجربے کی روشنی میں سفارشات مرتب کریں گی۔ ان کھلاڑیوں کا مقصد ٹینس کو جسمانی اور ذہنی طور پر زیادہ پائیدار بنانا ہے۔ ڈبلیو ٹی اے کی چیئرپرسن کے مطابق، اصلاحات کا پہلا مرحلہ ان شعبوں پر محیط ہوگا جو براہ راست ایسوسی ایشن کے کنٹرول میں ہیں۔ تاہم، طویل مدتی بہتری کے لیے اے ٹی پی اور چاروں گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس کے منتظمین سے بھی مشاورت کی جائے گی۔ توقع کی جا رہی ہے کہ کونسل کی سفارشات کی روشنی میں اگلے برس تک ٹینس کا ایک بالکل نیا اور بہتر ڈھانچہ منظر عام پر آ جائے گا۔ ٹینس کی دنیا کے نمبر ون کھلاڑی کارلوس الکاراز نے قطر ایکسن موبل اوپن میں فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے ہارڈ کورٹ پر اپنی ۱۵۰ویں پروفیشنل جیت مکمل کر لی ہے۔ آسٹریلین اوپن میں تاریخی کامیابی کے بعد اپنا پہلا میچ کھیلتے ہوئے ۲۲ سالہ ہسپانوی اسٹار نے فرانس کے آرتھر رینڈرکنیک کو سخت مقابلے کے بعد شکست دے کر ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے میں جگہ بنالی۔ ٹاپ سیڈ الکاراز کو پہلے راونڈ کے ٹیسٹ میں فرانسیسی حریف کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ۲۰۲۶ء کے سیزن میں الکاراز کا ریکارڈ ۸-۰ ہو گیا ہے۔

ہندوستان نے نیدرلینڈز کو 71 رن سے مات دی

شیوم دوبے (۲۶ رنز/دو وکٹ) اور ورون چکرورتی (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کی رات کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۳۶ ویں میچ میں نیدرلینڈز کو ۱۷ رنز سے شکست دے دی۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی یہ مسلسل چوتھی جیت ہے۔ شیوم دوبے کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ہندوستان سپر ۸ میں اپنا پہلا میچ ۲۲ فروری کو اسی میدان میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گا۔ ۱۹۴ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیدرلینڈز کے لیے مائیکل لیویٹ اور میکس او ڈاوڈ کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۵۳ رنز جوڑے۔ ورون چکرورتی نے چھٹے اوور میں میکس اوڈاوڈ (۱۸ گیندوں پر ۲۰ رنز) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ ہاردک پانڈیا نے ۸ویں اوور میں مائیکل لیویٹ (۲۴ رن) کو آوٹ کر کے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ ۱۳ویں اوور میں ورون چکرورتی نے کولن ایکرمین (۵۱ گیندوں پر ۳۲ رن) اور آرین دت (صفر) کو آوٹ کر دیا۔ اگلے اوور میں شیوم دوبے نے باس ڈی لیڈے (۲۴ گیندوں پر ۳۳ رن) کو آوٹ کر کے نیدرلینڈز کو پانچواں جھٹکا دیا۔ کپتان اسکاٹ ایڈورڈز

(۱۵ رن) کو بمراہ نے بولڈ کیا۔ شیوم دوبے نے ۲۰ویں اوور کی چوتھی گیند پر جیک لیون (۱۶ گیندوں پر ۲۴ رن) کو آوٹ کر کے اپنی دوسرا وکٹ لیا۔ نیدرلینڈز مقررہ ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹوں پر ۱۷۶ رنز ہی بنا سکی اور ۱۷ رنز سے میچ ہار گئی۔ نوا کراس ۲۱ گیندوں پر ۲۴ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے ورون چکرورتی نے تین اور شیوم دوبے نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جسپریت بمراہ اور ہاردک پانڈیا نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے پہلے بدھ کی رات ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے پہلے ہی اوور کی تیسری گیند پر ابھیشیک شرما (صفر) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد ایشان کشن اور تلک ورما نے دوسرے وکٹ کے لیے ۹۳ رنز جوڑے۔ آرین دت نے پانچویں اوور میں ایشان کشن کو بولڈ کر کے ہندوستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔ ایشان کشن نے سات گیندوں پر دو چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۱۸ رنز بنائے۔ ہندوستان کا تیسرا وکٹ نویں اوور میں تلک ورما کی صورت میں گرا۔ تلک ورما نے ۲۷ گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۳۱ رنز بنائے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,